مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی ؒ

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از: مولانا مفتی محمد شفیع صاحب ؒ

ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل قرآنی آیات

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار...

اَعمالِ قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہر قسم کے عملیات، تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل قرآنی آیات

ناشر

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ (بقرہ:۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خربوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں ولذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (بقرہ:۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض وخفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہوجائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (بقرہ:۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۗ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّأَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ (بقرہ:۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کیلئے

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾ (بقرہ)

خاصیت: جس سے حاکم سخت خفا وناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرکے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہوجائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ (بقرہ:۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ (سورۃ البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سورہے تو انشاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ۔۱ "اگر درد زہ سے تکلیف ہو تو عورت کو طاامام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔"

فائدہ۔۲ دعائے رویت ہلال

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔

اسم اعظم

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ (آل عمران: ۱تا۲)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ باایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾ (آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۚ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ (آل عمران)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے ان آیتوں کو مہینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾

(الاعراف)

خاصیت: ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوئیں میں ڈالا جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و تونگر ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اس زر نقد کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زر نقد سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ (نساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (مائدہ:54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت وتفریق کیلئے

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ (مائدہ)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق وعداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع ہو فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہگار ہوگا۔

سورۂ انعام (انعام کامل پ ۷)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ﴿124﴾ (انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے۔

بخار سے شفاء کیلئے

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تشتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے تا کہ قلب سے ہٹنے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: محبت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلائے دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع وترقی

☆ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْ

اِنَّ وَمَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿111﴾ (توبہ)

خاصیت: ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿129﴾ (توبہ)

خاصیت: جوکوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روز حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور مہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہوجائے گی۔

بدخوابی سے حفاظت

لَهُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿64﴾ (یونس)

خاصیت: جس شخص کو بدخوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿81﴾ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ (یونس)

خاصیت: سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشتری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوجائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت: جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخار آتا ہو اس کو بیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے

اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت: اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کی تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر ہوجائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ 112 (ہود)

خاصیت: استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِیْنَ ﴿29﴾ ☆ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت: یہ آیات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دو جگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ 64 (یوسف)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت

اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ (رعد)

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد:۱۳)

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿28﴾ (رعد)

خاصیت: ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کیلئے

رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ﴿80﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ عزوقدر سے بسر ہو گی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَ

نَذِيرًا ﴿105﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہو گی۔

درندہ سے حفاظت

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ (کہف:۱۸)

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کیلئے

پوری سورۂ کہف۔ (پ۱۵،۱۶ الکہف عمل)

خاصیت: جو کوئی ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اس کا دل منور ہو گا اور جو کوئی شروع کی دس آیتیں روزمرہ پڑھ لے وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾ (مریم)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

علم میں ترقی

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿25﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ﴿27﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿28﴾ (طٰہٰ)

خاصیت: ترقی علم اور کشادگی ذہن کیلئے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے، مجرب ہے۔

ہمزاد و شیطان کے دفن کیلئے

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰى ﴿55﴾ (طٰہٰ)

خاصیت: مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھ کر مٹی دے تو اس کا ہمزاد شیطان بھی اس کے ساتھ دفن ہو جائے گا۔

علم کی ترقی کیلئے

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿114﴾ (طٰہٰ)

خاصیت: ترقی علم کیلئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿83﴾ (انبیاء)

خاصیت: بلاو مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے۔ جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿1﴾ (حج)

خاصیت: حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسہ سے حفاظت

رَّبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿97﴾ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿29﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر وخوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (مؤمنون:۱۱۵تا۱۱۷)

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت: اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹ لے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ

اِمَامًا ﴿74﴾ (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

يٰاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾ (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾ (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھمائیں، ان شاء اللہ برکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ایضاً (۲)

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ (قصص)

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو انیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، برکت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

ایضاً (۳)

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿16﴾ (لقمان)

خاصیت: برکت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

قبولیت نماز

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ (فاطر:۱۰)

خاصیت: مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمۂ توحید تین بار پڑھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

دفع طحال

☆ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (فاطر)

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ:۱۷۸)

خاصیت: جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورہ یٰسین کے خواص

پوری سورہ یٰسین ؎ (سورہ یٰسین مکمل، پ ۲۲، ۲۳)

خاصیت: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کیے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ازیں قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہا شی ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھ لے تو تمام دن اس کا خیر وفلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ (ص)

خاصیت: آیات حب میں سے ہے ترکیب اس کی اوپر گزر چکی۔

ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ (ص)

خاصیت: اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھونگچی کو کوئیں میں ڈالتا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

☆ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ (توبہ)

☆ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس:۵۷)

☆ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ (نحل:۶۹)

☆ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (بنی اسرائیل:۸۲)

☆ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾ (شعراء)

☆ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (حٰم سجدہ:۴۴)

خاصیت: ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے طشتری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ (مریم) حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ (شوریٰ)

خاصیت: اگر حاکم خفا ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے بعدہ كٓهٰيٰعٓصٓ کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر ہر حرف پر بند کرتا جائے اسی

طرح حٰمٓ عٓسٓقٓ کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد كٓهٰيٰعٓصٓ کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور داہنے ہاتھ کی انگلی کھولتا جائے اور اسی طرح حٰمٓ عٓسٓقٓ کے ہر ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد نظر بچا کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

رزق کی زیادتی

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ (شوریٰ)

خاصیت: زیادتی رزق کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿13﴾ (زخرف)

خاصیت: گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دوزخ سے نجات

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ (مؤمن)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ (حٰم سجدہ)

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ (شوریٰ)

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ (الزخرف)

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ (الدخان)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (جاثیہ)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جو شخص ان ساتوں حٰمٓ کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

اولاد فرمانبردار ہو

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿15﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّیَّتِیْ کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔

آنکھوں کی روشنی کیلئے

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ﴿22﴾ (ق)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ جاتا رہے گا۔

پیدائش اولاد کیلئے

وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ (الذاریات: ۴۷، ۴۸)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو انڈے جوش کر کے اور پوست دور کرے ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ لکھے اور دوسرے پر وَالارض فرشنها فنعم الماهدون لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں قربت بھی کرتا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ استقرار حمل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورۂ واقعہ (پ ۲۷)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

دردِ سر کا علاج

لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾ (واقعہ)

خاصیت: جس کو دردِ سر ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ﴿28﴾ (طور)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسم اعظم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخٰلِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿24﴾ (حشر)

خاصیت: اسم اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگی رزق کیلئے

وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت: فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تنگ

دقت دور ہو جائے گی اور مہم آسان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورۂ ملک (پ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

سب حاجتیں پوری ہوں

نٓ .... (القلم: ۱)

اور جتنے مفرد مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتری پر کندہ کرا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر وخوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ (القلم: ۵۱، ۵۲)

خاصیت: حسن بصریؒ نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿10﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿11﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿12﴾ (نوح: ۱۰ تا ۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بصریؒ کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپؒ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورۂ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

احتلام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورۂ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کردے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

کشائش رزق کیلئے: پوری سورۂ مزمل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یامغنی پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل الٹنے سے حفاظت

پوری سورۂ عبس (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿2﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿3﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿4﴾ (انشقاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

نصف قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اذا زلزلت (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا: پوری سورۃ الھکم التکاثر (پارہ ۳۰)

خاصیت: مقابر میں جاکر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورۃ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ (پ ۳۰)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یایھا الکفرون اور دوسری میں قل ھو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات: پوری سورۃ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت: پنبہ گرفتہ اول صلوۃ [۱] یازدہ بار خواندہ سبع مثانی [۲] ہفت بار خواندہ دم کند در اذن راست نہد۔ بعدہ بر پنبہ دیگر پنج بار خواندہ دم نمودہ اذن چپ نہد۔ پس یازدہ بار صلوۃ بخواند روز دوم میں ہماں وقت کہ پنبہ نہادہ است یمین را یسار و یسار را یمین کند حمی یعنی بخار دفع شود۔

واللہ اعلم بالصواب

۱ درود شریف ۲ سورۃ فاتحہ پ ۱

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں التماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب امام مسجد کانپور کو جامع کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبد الحق صاحب نور اللہ مرقدہ خلف اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما رضی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کردی ہے تاکہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے ذریعہ سے دنیا کا کمانا اختیار نہ کریں اور خلاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طالبان معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چیچک کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چیچک، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کرکے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کردے وہ یہ ہے:

یا حافظ — یا حفیظ

محمد محمد محمد

اللہ شافی — اللہ کافی

ہیضہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دمڑی یا کوڑی خیرات کردے تعویذ یہ ہے:

الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما
از شر بلائے و بانگہدار اللہ شافی اللہ کافی

بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامعہ کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم. اعوذ بکلمات اللہ التامات کلھا من شر ما خلق بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض و رب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ فی الارض ولا فی السماء و ھو السمیع العلیم

ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچنے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکروہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کوڑھ، مرگی، دمہ، جنون، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

بخار و تپ لرزہ

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخار و تپ لرزہ برائے مسلمانان، تین پیپل کے پتوں پر لکھ کر تین روز تک چٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے وہ یہ ہے۔

کھیٰعص[1]	حٰمٓ عٓسٓقٓ[2]

ایضاً...... برائے غیر مسلم یہ ہے:

الاسلام حق و الکفر باطل الاسلام نور و الکفر ظلمۃ

پتہ پر دونوں تعویذ لکھے جائیں گے۔

1. پارہ ۱۶ سورہ مریم 2. پارہ ۲۵ شوریٰ شروع

لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درویش باشرع برائے دردزہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے ج ح خ ط ظ ع غ ق ی ک ل م داہنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے: اشثم ۱۵۵۵ اسوک ل د

پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور دنبل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پنڈول مٹی پر دم کرے اور تھوڑا لعاب دہن اس مٹی پر ڈال دے پھر سوکھی مٹی پیس کر دنبل پر لگادے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا وَیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا (از معمولات مظہریہ)

برائے آماسِ گلو

برائے آماس گلو بروز دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تعویذ کو گلے میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِیَ اللّٰہُ لِیَ اللّٰہُ ھُوَ یُوْکَعُ فِی اللَّوْحِ

بواسیر سے شفاء

دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامہ کر کے کمر میں باندھے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا رحیم کل صریخ و مکروب یا رحیم و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

پاگل کتا کاٹے کا علاج

از معمولات مظہریہ۔ جس کو پاگل کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ ہوگا اور وہ آیت شریف یہ ہے۔

اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ﴿15﴾ وَّ اَکِیْدُ کَیْدًا ﴿16﴾ فَمَھِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْھِلْھُمْ

رُوَیْدًا ﴿17﴾ (الطارق)

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہیے کہ لکھے یا رقعہ اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ "اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ" (انبیاء:۸۳)

پھر ڈال دے اس رقعہ کو پانی جاری میں اور کہے:

"اَللّٰھُمَّ بحمد و اله الطیبین الطَّاھِرِیْن و صَحبِہ الْمرضین اقض حَاجَتِی یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ"

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

تپ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول نما دو ٹھیکرے کورے برتن کے لے کر اس پر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلا دفع پھر بازو پر باندھ دے تین روز تک صبح کو داہنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داہنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:

دے یت اللہ شافی	اللہ شافی دے یت

اعمال قرآنی حصہ دوم
ملقب به
خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت: شیخ ابوبکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۂ فاتحہ (پارہ ا شروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل ھو اللہ (پ ۳۰) قل اعوذ برب الفلق (پارہ ۳۰) قل اعوذ برب الناس (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور اہل و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے جمعہ آئندہ تک محفوظ رکھیں۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

شیطان اور ظالم سے حفاظت

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ (بقرہ:۲۵۵)

حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے سے تمام شب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس شخص کیلئے ایک نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت

ابو جعفر نحاس نے حدیث نقل کی ہے آیت الکرسی اور سورۂ اعراف کی تین آیتیں:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلٰحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾ (اعراف)

اور سورۂ صفّٰت کے شروع سے ثاقب تک:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

ثَاقِبٌ ﴿10﴾ (صفّٰت)

اور سورۂ رحمٰن کی آیتیں سنفرغ سے فلا تنتصران تک:

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (سورۂ رحمٰن)

یہ سب آیتیں اگر کوئی شخص دن میں پڑھے تو تمام دن اور اگر رات میں پڑھے تو تمام رات شیطان سرکش اور جادوگر ضرر رساں اور حاکم ظالم اور تمام چوروں اور غنڈوں سے محفوظ رہے گا۔

حروف مقطعات

جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں وہ یہ ہیں:

الٓمٓ[1]، الٓمٓصٓ[2]، الٓرٰ[3]، الٓمٓرٰ[4]، کٓھٰیٰعٓصٓ[5]، طٰہٰ[6]، طٰسٓمٓ[7]، یٰسٓ[8]، صٓ[9]، حٰمٓ[10]، حٰمٓ عٓسٓقٓ[11]، قٓ[12]، نٓ[13]

جن میں یہ حروف آئے ہیں:

"الف، حا، صاد، سین، کاف، عین، طا، قاف، را، ھا، نون، میم، لام، یا"

ان کا لقب اصطلاح میں حروف نورانی ہے اور ہر ایک حرف کے ساتھ بعض اسماء الٰہیہ کو تعلق ہے مثلاً:

الف کے ساتھ اللہ، احد، اول، آخر، ح ...... حی، ص ...... صمد، س ...... سمیع، سبوح، سلام، ک ...... کریم، ع ...... علیم، عظیم، عزیز، ط ...... طیب،

۱: پ ۱/ بقرہ شروع ۲: پ ۸/ اعراف شروع ۳: پ ۱۱/ یونس شروع ۴: پ ۱۳/ رعد شروع
۵: پ ۱۶/ مریم شروع ۶: پ ۱۶/ طٰہٰ شروع ۷: پ ۱۹/ شعراء شروع ۸: پ ۲۲/ یٰسین شروع
۹: پ ۲۳/ ص شروع ۱۰: پ ۲۴/ حم سجدہ آغاز ۱۱: پ ۲۵/ شوریٰ شروع ۱۲: پ ۲۶/ ق شروع
۱۳: پ ۲۹/ القلم شروع

ق ...... قیوم، ر ...... رحمن، رحیم، ہ ...... ہادی، ن ...... نور، نافع، م ...... مالک یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت، ل ...... لطیف، ی ...... یوہ

مال اور کھیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال ومتاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ

مقابلہ دشمن کے وقت

الٓمٓصٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ

کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن وحفاظت

بعض عارفین دجلہ میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وجہ دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھا یا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھنے سے تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن، چور، سانپ، بچھو، درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح وسالم گھر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آتی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

۱: پ۸/اعراف شروع ۲: پ۱۶/مریم شروع
۳: پ۲۶/ق شروع ۴: پ۲۹/قلم شروع

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمٓصٓ، طٰسٓمٓ، کٓھٰیٰعٓصٓ، یٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿2﴾ حٰمٓ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾

وہ بالکل اچھی ہوگئی اور پھر مرگی نہیں اٹھی

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور بخل کی وجہ سے کسی کو بتاتا نہ تھا جب مرنے لگا اس وقت قلم دوات منگا کر لکھ کر وہ عمل بتایا وہ جھاڑ یہ ہے:

الٓمٓصٓ (اعراف: ۱)، طٰسٓمٓ (شعراء: ۱)، کٓھٰیٰعٓصٓ (مریم: ۱)، حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (شوریٰ: ۱) اُسْکُنْ بکھیعص ذِکْرُ رَحْمَۃِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا ۔ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

بہت سی حاجات کیلئے عمل

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱ تا ۵)

الٓمّٓ ﴿1﴾ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۱ تا ۴)

۱: پ۸/اعراف شروع ۲: پ۱۹/شعراء شروع ۳: پ۱۶/مریم شروع
۴: پ۲۵/شوریٰ شروع ۵: پ۲۲/یٰسین شروع ۶: پ۲۹/قلم شروع

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿2﴾ (اعراف: ۱ تا ۲)

الٓمّٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ وَالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ الْحَقُّ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ (رعد: ۱)

کٓهٰیٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَهٗ زَکَرِیَّا ﴿2﴾ (مریم: ۱ تا ۲)

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی ﴿2﴾ (طٰہٰ: ۱ تا ۲)

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿2﴾ (شعراء: ۱ تا ۲)

طٰسٓ تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ ﴿1﴾ (نمل: ۱)

یٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿2﴾ (یٰسٓ: ۱ تا ۲)

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾ (ص: ۱ تا ۲)

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿2﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿3﴾ (مومن: ۱ تا ۳)

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿3﴾ (شوریٰ: ۱ تا ۳)

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿1﴾ (ق: ۱)

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾ (القلم: ۱)

خاصیت: شیخ شرف الدین بونی کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر چودھویں شب کسی ماہ کو بعد نمازِ عشاء کے گلاب و زعفران سے یہ آیت لکھ کر ایک نلکی میں رکھ کر اس کا منہ نئے چھتہ کے موم میں بند کر کے اس کو چمڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر رکھے اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو، دشمن کے دل میں اس کی ہیبت ہو، خلق کی نظر میں مقبول ہو، اگر محتاج ہو غنی ہو جائے اور اگر خوف زدہ ہو تو مامون ہو جائے

اگر جادو یا زندان یا جنون میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی حاصل ہو اگر قرض دار ہو اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کر دے گا اگر کسی فکر میں مبتلا ہو تو وہ فکر رفع ہو جائے۔ اگر مسافر ہو تو صحیح و سالم اپنے گھر آ جائے۔ جو کسی عورت کا نکاح نہ ہوتا ہو تو اس کے پاس رکھنے سے لوگوں کو اس سے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔ اگر کسی دوکان میں رکھا جائے تو خوب نفع ہو اگر بچوں کے باندھا جائے تو تمام آفات سے محفوظ و مامون رہیں جس کے پاس رہے وہ شخص جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگے پوری ہو۔

بہت سی ضروریات کیلئے عمل

الٓمّٓ[1]، الٓمّٓصٓ[2]، الٓمّٓرٰ[3]، الٓرٰ[4]، کٓهٰیٰعٓصٓ[5]، طٰهٰ[6]، طٰسٓ[7]، یٰسٓ[8]، صٓ[9]،

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾[10] قٓ[11]، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ[12]

خاصیت: رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کے نگینے پر یہ حروف کندہ کرا کر پہنے تو ہر خوف سے امن میں رہے اگر حاکم کے پاس جائے تو اس کی قدر ہو اور سب کام پورے ہوں اگر غضب ناک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر پیاس کی شدت میں اس کو صبح نہار منہ پیوے تو حافظ قوی ہو جائے اور جو بیکار آدمی اس کو پہنے برسرِکار ہو جائے اور اگر مرگی والے کو پہنا دیا جائے تو مرگی جاتی رہے۔

آشوبِ چشم سے حفاظت

الٓمّٓ[13]، الٓمّٓصٓ[14]، الٓمّٓرٰ[15]، الٓرٰ[16]، کٓهٰیٰعٓصٓ[17]، طٰهٰ[18]، طٰسٓمّٓ[19]، طٰسٓ[20]، یٰسٓ[21]، صٓ[22]، قٓ[23]، نٓ[24]

۱: پ ۱/بقرہ شروع ۲: پ ۸/اعراف شروع ۳: پ ۱۳/رعد شروع ۴: پ ۱۱/یونس شروع
۵: پ ۱۶/مریم شروع ۶: پ ۱۶/طہ شروع ۷: پ ۱۹/النمل شروع ۸: پ ۲۲/یٰسین شروع
۹: پ ۲۳/ص شروع ۱۰: پ ۲۵/شوریٰ شروع ۱۱: پ ۲۶/ق شروع ۱۲: پ ۲۹/القلم شروع
۱۳: پ ۱/بقرہ شروع ۱۴: پ ۸/اعراف شروع ۱۵: پ ۱۳/رعد شروع ۱۶: پ ۱۱/یونس شروع
۱۷: پ ۱۶/مریم شروع ۱۸: پ ۱۶/طہ شروع ۱۹: پ ۱۹/شعراء شروع ۲۰: پ ۱۹/النمل شروع
۲۱: پ ۲۲/یٰسین شروع ۲۲: پ ۲۳/ص شروع ۲۳: پ ۲۶/ق شروع ۲۴: پ ۲۹/القلم شروع

خاصیت: ان حرفوں کو حرف بحرف مکرر نوچندی ہفتہ میں لکھ کر پیے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے۔

حصول علم اور زیادتی حافظہ

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱تا۵)

جمعرات کے روز شروع دن میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے اور آب چاہ شیریں سے دھو کر پیے اور اس روز کھانا نہ کھائے جمعرات کو پیے اور دن میں روزہ رکھے تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو قرار ہو، اور معرفت میں ترقی ہو۔

درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت

یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دفع آسیب اور عافیت جان وجان ومال کیلئے اور شفاء جذام و جمیع امراض کیلئے اکسیر اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے وہ یہ ہیں:-

شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک:

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱تا۵)

آیۃ الکرسی سے خالدون تک:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾ لَآ اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَوْلِیٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾

لِلّٰہ مَافِی السموٰت ومافی الارض سے آخر سورۃ بقرہ تک

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳ بقرہ، رکوع، ۴)

تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے المحسنین تک:

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾

اس کے بعد:

آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾

شروع والصّٰفّٰت سے لازب تک:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾

دو آیتیں سورۂ رحمٰن کی یعنی یٰمعشر الجن سے لاتنتصران تک

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾

آخری آیتیں سورۂ حشر کی یعنی لَو اَنزلنا سے ختم سورت تک

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

شروع سورۂ جن سے شططا تک فقط

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ﴿2﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ سے اِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا تک:

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا،

دشمن کی تباہی کیلئے

جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا لے کر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی کورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کرایا جائے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آئے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ (پ ۱، سورۂ بقرہ، رکوع ۳)

کھیتی اور باغ کی حفاظت

باغ، درخت اور کھیت کو جمیع آفات و بلیات سے بچانے کیلئے غسل کر کے جمعرات کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اس موضع کے چاروں گوشوں میں دو رکعت نفل پڑھے اول رکعت میں اَلْحَمد اور وَالتِّین اور دوسری میں الحمد اور الم ترَ کَیفَ یا لایلاف پڑھے اور اسی طرح دو (۲) رکعت اس کھیت یا گاؤں یا باغ کے بیچ میں پڑھے پھر ایک قلم چوب زیتون کا تراش کر زعفران سے یہ آیت مذکور اسی موضع کے کسی درخت کے سبز پتے سے لکھے اور عود کی دھونی دے کر اس موضع کے سرے پر جدھر سے پانی آتا ہو گاڑ دے اور دوسرا پتہ لکھ کر اس موضع کے ختم پر دفن کردے اور تیسرا لکھ کر کسی اونچے درخت پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بلا سے حفاظت رہے گی۔

درختوں کے پھل میں برکت

وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ کُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْھَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا ھٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِھًا وَلَھُمْ فِیْھَا اَزْوَاجٌ مُّطَھَّرَةٌ وَّھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۳)

جو درخت پھلتے نہ ہوں یا کم پھلتے ہوں ان کے بار آور کرنے کیلئے جمعرات کا روزہ رکھے اور صرف کدو سے افطار کرے اور نماز مغرب کی پڑھ کر یہ آیتیں کاغذ پر لکھے اور کسی سے بات نہ کرے اور اس کو لے کر اس باغ کے وسط میں کسی درخت سے کوئی پھل لے کر کھا کر اس پر تین گھونٹ پانی پئے اور چلا آئے انشاء اللہ تعالیٰ برکت ہوگی۔

کشف علوم و تسخیر جن

وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْھَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْھَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا ثُمَّ عَرَضَھُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ﴿31﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۴)

کشف علوم اور تسخیر جن و انسان کیلئے مفید ہے جس مہینہ کی پہلی تاریخ پنج شنبہ ہو غسل کر کے اس دن روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور شکر اور کسی کے ساگ سے افطار کرے اور اپنے وقت پر سو رہے جب نصف شب ہو اٹھ کر وضو کر کے رو بقبلہ بیٹھ کر یہ آیتیں ۳۳ بار پڑھے پھر کانچ کے برتن پر مشک، زعفران و گلاب سے ان آیتوں کو لکھ کر آب ژالہ سے دھو کر پئے اور سو رہے سات روز اسی طرح کرے اور آخری دن یہ آیتیں ستر بار پڑھے مگر تنہائی کا ہو اور عود کی دھونی دے کر پھر فارغ ہو کر انہی کپڑوں میں سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔

سوئی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَوْفُوْا بِعَھْدِیْٓ اُوْفِ بِعَھْدِکُمْ وَاِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ ﴿40﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

نابالغ دختر کے بدن کے کپڑے پر شب دوشنبہ میں جب پانچ گھنٹے رات گزر جائے تو ان آیتوں کو لکھ کر سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر رکھ دیں تو جو کچھ اس نے کیا ہوگا سب بتلا دے گی مگر یہ اسی جگہ جائز ہے جہاں شرعاً تجسس جائز ہو ورنہ حرام ہے۔

پیاس کے مرض کا علاج

وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿60﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۷)

جس کو سفر میں پانی میسر نہ ہو یا ایسے مرض میں مبتلا ہو جس میں پانی کثرت سے پئے اور پیاس نہ بجھے ان آیتوں کو مٹی کے کسی چکنے برتن میں جو تیل یا گھی سے چکنا ہو گیا ہو یا کانچ یا پتھر کے برتن پر لکھ کر باران ربیع کے پانی سے دھو کر ایک شیشی میں بھر کر تین روز رہنے دے پھر اس میں سرخ بکری کا دودھ ملا کر آنچ پر اس کو گاڑھا کرے اور پیاس میں صبح کے وقت

دو درہم اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿68﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿69﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿70﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۸)

جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿72﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَٰلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿73﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

سوتے آدمی سے راز دریافت کرنے کیلئے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔

دفینہ معلوم کرنے کا عمل

بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۃ شعراء[1] کاغذ پر لکھ کر ایک سفید مرغ کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دفینہ کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کو ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج

یہ بھی انہی بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں بر

---

[1] پ ۱۹/سورۃ شعراء مکمل

نوف کی چھری پر چالیس مرتبہ پڑھے جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھری پر تھکار کر اس سے سات مرتبہ اس کو جھاڑ دے پھر اس مرض پر تھکار دے ان شاء اللہ تعالیٰ دفع ہوگا۔

دل کی سختی دور کرنا

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

خاصیت: جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے سختی کرے اور مزاج بگڑ جائے تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر جوب اس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ نہ لگی ہو اور انگوری سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو اس کوئیں یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درستگی

اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے بگڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل

اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبہ کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس جانور کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔

کنوئیں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے

اگر کنوئیں یا نہر یا چشمہ کا پانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر بد اور سحر کا علاج

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ

بِئْسَمَا یَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِیْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿93﴾ (بقرہ: ۹۳)

خاصیت: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کسی مٹھائی پر لکھ کر نہار منہ کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ (بقرہ: ۱۰۲)

کورے تانبے کے طشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾ (بقرہ: ۱۲۵)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی بواسیر کا علاج

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِكَ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَیُزَكِّیْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿130﴾ (بقرہ: ۱۲۷۔۱۲۹)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگور سیاہ سے دھو کر اس میں قدرے کہربا اور قدرے کافور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بواسیر کو نفع ہوتا ہے۔

قولنج ولقوہ وریاح کیلئے

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ (بقرہ: ۱۴۴)

یہ آیت قولنج اور لقوہ اور ریاح رویہ کیلئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو قلعی دار تانبہ کا طشت لے کر اسکو خوب صاف کرے اس میں یہ آیتیں مشک وگلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس طشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اسی طرح تین روز کرے اور فالج اور ریاح والے پر وہ پانی چھڑکا جاتا ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿148﴾ (بقرہ: ۱۴۸)

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگا ہے اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

موذی جانوروں کی ہلاکت کیلئے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ (بقرہ: ۲۴۳)

طشت میں سیاہی سے لکھ کر شیرہ برنوف یا شیرہ برگ زیتون سے دھوکر گھر میں چھڑکے ہے جس قدر سانپ بچھو پسو مچھر ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ سب مرجائیں گے اور جمعرات کے روز سحر کے وقت زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر ایک پتا مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کردیا جائے تو کوئی مچھر باقی نہ رہے۔

دشمن پر غلبہ وحصول جاہ بنظر حکام وامراء

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾ (بقرہ: ۲۴۶)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں جن میں دس دس قاف ہیں تو مجموعہ چہل قاف ہو، ان کا لقب آیات حرب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گذری، دوسری آل عمران میں ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ (آل عمران: ۱۸۱)

تیسری سورۃ نساء میں:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً

وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾ (نساء: ۷۷)

اور چوتھی سورۃ مائدہ میں:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ (مائدہ: ۲۷)

ان کی خاصیت جاہ ومنزلت کا حصول اور غلبہ بمقابلہ اعداء ہے اگر پرچم لکھ لیا جائے تو مقابلہ میں ہرگز شکست نہ ہو اور دشمنوں پر فتح وظفر حاصل ہو اور اگر کاغذ پر لکھ کر سر میں رکھ کر امراء وحکام کے پاس جائے تو اس کی بڑی قدر وعظمت ان کی آنکھ میں ہو۔

ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ (پ۳، سورۃ بقرہ رکوع ۳۴)

جو شخص ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے شیطان کے وسوسہ اور سرکش شیطانوں کے مکر وایذا سے محفوظ رہے اور فقیر سے غنی ہوجائے اور ایسے طریق سے رزق ملے کہ اس کا گمان بھی نہ ہو اور جو اس کو صبح وشام اور گھر میں جانے کے وقت اور بستر پر لیٹنے کے وقت ہمیشہ پڑھا کرے چوری اور غرق اور جلنے سے مامون رہے اور صحت نصیب ہو اور ہر قسم کے خوف واندیشہ سے سالم رہے اور اگر اس کو ٹھیکریوں پر لکھ کر غلہ میں رکھ دے تو چوری

اور گھن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آئے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں معہ سورۃ اخلاص اور معوذتین اور آیہ:

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ (پ ۱۰، توبہ رکوع ۷)

پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موذی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم دشمن کی بربادی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

اگر کوئی ظالم دشمن ہو اس اس کو ویران کرنا منظور ہو تو بعد استفتاء شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری کچی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی مٹی کسی ویران گھر کی اور تھوڑی مٹی کسی خالی گھر کی لو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان تینوں کو اس ٹھیکری پر لکھو اور خوب باریک پیس کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے دن پہلی ساعت بکھیر دو۔

داد کا علاج

فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

داد پر لکھ دینے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع آسیب وام الصبیان اور آفات سے حفاظت

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿2﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿3﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (پ ۳، آل عمران شروع)

مشک وگلاب وزعفران سے لکھ کر ایک زسل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاتا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر لڑکے کے گلے میں لٹکایا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد اور جمیع آفات سے محفوظ رہے۔

قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت

ہرن کی جھلی پر باریک قلم سے لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لی جائے جو شخص باوضو پہنے جاہ قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

قوت حافظہ اور تیزی ذہن

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿7﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿8﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿9﴾ (پ ۳، آل عمران)

یہ آیت قوت حافظہ وتیزی ذہن کیلئے مفید ہے جمعہ کے روز سبز کاغذ پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پیے اور اس روز کوئی شبہ کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ (آل عمران، رکوع ۳)

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دستی دور ہو۔

کیمیا اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورۃ الشمس اور واللیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ الٰہی فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے آسان کردے انشاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

خزینہ ودفینہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دفینہ وخزائن پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک وزعفران سے لکھے پھر ہلیلہ زرد آب طوب خست پختہ وآب میوہ سبز سے اس کے حرف دھو کر سیاہ مرغی کا پتہ یا سیاہ بط کا پتہ اور پانچ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتیٰ کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے کانچ کی شیشی میں رکھ کر اور آبنوس کی سلائی سے اس کا استعمال اس طرح کرے کہ اول جمعرات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے اسی طرح سات رات تک کرے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار وآیات پڑھے اور سرمہ لگائے اس شخص کو کچھ اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھنا ہو پوچھے وہ ان کے سوال کو جواب دیں گے۔

درستی سامان دنیا وآخرت

الملک حروف جدا جدا اس طرح لکھے ا، ل، م، ل، ک اور ہر روز درمیان کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت کے سامان درست فرمادیں اور سب حاجتیں پوری فرمادیں۔

حفاظت حمل

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِکَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّکَفَّلَهَا زَکَرِیَّا کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۴)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات وتغیرات اور عیوب اور بد نظر سے محفوظ رکھنے کیلئے ہے ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بند رہا ہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی

اگر مشک وزعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لوہے کی نلکی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بدخوابی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی نشوونما خوب ہو۔

تجارت میں اضافہ

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿73﴾ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿74﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۸)

جمعرات کے روز باوضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید وفروخت کی جگہ لٹکا دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو باکار ہو جائے یا

جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

خفقان کا علاج

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿83﴾ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿85﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۹)

یہ آیتیں خفقان قلب کیلئے مفید ہیں مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں کے پانی سے جس دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

طالب و مطلوب میں دوستی

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيٰتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿103﴾ وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿104﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۱)

اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آخر میں یَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوبِ أَلِّفْ بَيْنَ فلاں فلاں کی جگہ ان دونوں شخصوں کا نام لکھے جن میں الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائے گا اگر عداوت ہوگی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی، اگر غضبناک ہوگا مہربان ہو جائے گا اور اقبال اور جاہ میسر ہوگا اور اگر اس کو واعظ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور موثر ہو۔

دشمن کے مقابلہ پر فتح

لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ

لَا يُنْصَرُونَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيٰتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿112﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر فتح پانے اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلوار یا ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے والا روزہ سے ہو وہ ہتھیار لے جو شخص مقابلہ دشمن میں جائے گا فتیاب ہوگا۔

رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت

إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتٰنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ أٰلٰفٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿124﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أٰلٰفٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿126﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے لئے ہیں اس کو ہر شب جمعہ میں نصف شب کے وقت باوضو لکھے پھر کاتب صبح کی نماز پڑھ کر طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دو رکعت پڑھے اول فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آمن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾
(پ۱۱، توبہ، رکوع آخر)

پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿135﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿136﴾ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۴)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس وغضب اور سلطان جابر و دشمن جاہل کیلئے ہیں، شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کاغذ پر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

نکسیر کا علاج

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ
(پ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو نکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک

کے اوپر باندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ دے ایک پچھلے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر نگین انگشتری کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتری پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ (پ۴، آل عمران، رکوع آخر)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کرے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

دشمن پر غلبہ

يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾ (پ ۶: النساء، رکوع، آخر)

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پی لیوے تو وجاہت زیادہ ہو۔

صبر و قناعت و اخلاق حسنہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿19﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ (پ ۶: مائدہ، رکوع ۴)

جو شخص ان آیات کو طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لے یا نگل جائے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو عفو اور عافیت اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور ہمدردی اہل اسلام عطا فرمائیں گے۔

کند ذہنی اور ظالم سے نجات

قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ (مائدہ: رکوع ۹)

یہ آیتیں دشمن کی روسیاہی اور کند ذہنی کے لئے ہیں جو شخص ناحق ایذا دیتا ہو اور ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و شکیبائی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ کر ان آیتوں کو کسی وقتی گھر کی ایک مشت خاک پر تیئس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ مٹی چھوڑ دو پھر اس کی جان و مال کا تماشا دیکھو۔

ناجائز اجتماع میں تفریق

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ (پ ۶: مائدہ، رکوع ۹)

جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق مطلوب ہو تو ان میں جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر اور اس کو برگ حرمل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ راکھ اس مقام میں ڈال دو ان شاء اللہ تعالیٰ پھر ہرگز ان میں اجتماع نہ ہوگا۔

رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ (پ ۷: مائدہ، رکوع ۱۵)

یہ آیتیں وسعتِ رزق اور برکت اور دفع گرسنگی کے واسطے ہیں۔ جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں انکو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھر یا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑکے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پیے انشاءاللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورۂ انعام (پ ۷: انعام مکمل)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور جمیع آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفع آفات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾ (پ ۷: انعام، شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ جمیع دردو آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۲)

یہ آیت تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کثرت سے پڑھے۔

ذات الجنب و درد تکلیف سے نجات

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿18﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۲)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الجنب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاءاللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سو رہے۔ جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؔ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۴)

جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَیْءٍ ۗ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۵)

اگر ظالموں کی خانہ ویرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو۔

خاصیت: ان آیتوں کو کسی مذبوح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفع مچھر و پشو

مذکورہ آیت ریحان سے لکھ کر اور آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگویا ہو دھو کر جس گھر میں مچھر یا پسو زیادہ ہوں چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشتبہ کا راز معلوم کرنا

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِیْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۷، ۸)

اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سورہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو باوضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سورہے صبح کو جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش وطوفان وطغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۹)

یہ چور اور گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر دائرہ نکالا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلتا نہ ہو انشاء

اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن وامان اور آبرو پیش حکام اور غلبہ گفتگو کیلئے مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتری پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوے رائے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کانچ کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب باریک پیس کر جو شخص آنکھوں میں لگائے امراء وحکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسوں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہار منہ بدھ کے روز شروع دن چار بدھ تک جو شخص پیے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ (پ ۷/ انعام، رکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خانہ بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

اس کی ایذارسانی کے در پے ہو وہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے پر ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتا ان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

کھیتی و باغ کی حفاظت

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

کھیت کی عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیلئے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کیلئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا جگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو اس میں بھگو کر بو دیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو جمعہ کے روز باوضو ساکھو کے تختہ پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔

حاجت روائی و وجاہت

آیت مذکورہ بالا لاجورد کے نگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے انگوٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت، لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

درخت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ اُنْظُرُوْا اِلٰى ثَمَرِهٖ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو کھجور کی کلی کے غلاف میں جب اول سورج نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ (پ ۷/انعام، رکوع ۱۳)

اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو سکون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔

کسی سے راز معلوم کرنا

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾ (پ ۸/انعام، رکوع ۱۵)

حروف تہجی میں سات حروف جو سورہ فاتحہ میں جمع ہیں وہ اس آیت میں ہیں۔ ث ج خ ز ش ف ظ اہل فن کا قول ہے کہ خ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور یہ آیۃ اور ش کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ز کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ث کے لئے جمعرات اور اسم ثابت ج کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور ف کے لئے ہفتہ اور اسم فاتح اگر کوئی سِرِّ عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روزے رکھے اور ان میں قرأت قرآن و دعا میں مشغول رہے اور ثلث آخر میں آب سرد سے غسل کر کے ذکر میں مشغول

رہے صبح کی نماز کے بعد سورہ یٰسین اور طٰہٰ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو ہر روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ (پ ۸/انعام، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دو بار متصل آیا ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل وحفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾ (انعام: رکوع ۱۷)

اس آیت کو زیتون کی تختی پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذبوح چمڑے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجابت ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظتِ از شیاطین وفالج ولقوہ وغیرہ

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (پ ۸/اعراف: رکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور فالج اور لقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی

الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿56﴾ (پ ۸/اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ نیند جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

دوکان مکان مال واسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اواخر سورہ برأت:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿128﴾ (توبہ آخری رکوع)

دوکان یا مکان یا اسباب ومال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

نظر بد وشر سے بچنے کیلئے

اگر الْمُحْسِنِیْنَ تک گلاب وزعفران ومشک سے لکھ کر باندھ دے لوگوں کے شر اور نظر بد سے اور وجع فواد اور دشمن اور مار وکژدم سے محفوظ رہے۔

رزق وزیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (پ ۸/اعراف: رکوع ۱، آیت ۱۰)

تکثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق توبہ اور اطاعت

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمْ لِبَاسًا یُّوَارِیْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِیْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰی

ذٰلِکَ خَیْرًا ذٰلِکَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّھُمْ یَذَّکَّرُوْنَ ﴿26﴾ (پ۸/اعراف: رکوع ۳)

جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتہ پہن کر دو رکعت شکرانہ کے کہ نیا لباس پہنا ہے پڑھے، پھر یہ آیت مذکورہ کانچ کے برتن پر روغن چنبیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرے پر ملیں پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتہ کے گریبان میں رکھے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پہننے والے کو ہمیشہ توفیق توبہ اور اطاعت کی رہے گی۔

دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَۃَ اللّٰہِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِہٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ ھِیَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا خَالِصَۃً یَّوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ (پ۸/اعراف: رکوع ۴)

یہ آیت زہر و چشم بد و سحر کے دفع کرنے کے لئے ہے جو شخص اس کو انگور سبز کے عرق اور زعفران سے لکھ کر اولے کے پانی سے دھو کر غسل کرے چشم بد اور جادو اس سے دفع ہو اور جو کھانے میں ملا کھائے تو زہر سے مامون رہے اور سحر اور نظر بد سے بھی۔

ظالم کی قید بڑھانا

قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ کُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّۃٌ لَّعَنَتْ اُخْتَھَا حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَکُوْا فِیْھَا جَمِیْعًا قَالَتْ اُخْرٰىھُمْ لِاُوْلٰىھُمْ رَبَّنَا ھٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِھِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِکُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ (پ۸/اعراف: رکوع ۵)

جس شخص کا ظالم دشمن قید میں ہو اور اس کی قید کی میعاد بڑھانا منظور ہو اس کو سرخ رنگ کے بزغالہ کی جھلی پر لکھے اور اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے لکھے اور قید خانے کے دروازے میں دفن کرے، قید دراز ہو جائے۔

مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے

وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِھِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھِمُ الْاَنْھٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰىنَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدٰىنَا اللّٰہُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ (پ۸/اعراف: رکوع ۷)

نو تراشیدہ قلم سے مٹھائی پر لکھ کر جن لوگوں میں بغض و عداوت و نا اتفاقی ہو ان کو کھلانے سے الفت و محبت و اتفاق پیدا ہو جائے اسی طرح خرما یا انجیر یا بیر پر لکھ کر کھلانے سے بھی اثر ہوتا ہے۔

شفاء از وجع قلب

آیت مذکورہ مٹی کے کورے برتن پر جب وہ آوہ سے تازہ نکلا ہو۔

حفاظت و برکت درختاں

وَھُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ حَتّٰٓی اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰہُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِہِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِہٖ مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ کَذٰلِکَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُہٗ بِاِذْنِ رَبِّہٖ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا کَذٰلِکَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْکُرُوْنَ ﴿58﴾ (اعراف: رکوع ۷، پ۸)

یہ آیت درخت کو ہر قسم کے آفات کیڑا اور تعفن اور ملخ اور چوہا اور موذی جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے مفید ہے زیتون کی چوب پر آب سیب اور زعفران اور عرق انگور سے لکھ کر آب انگور سے دھو کر تھوڑا سے درخت کی جڑ میں چھوڑ دیں اور اوپر سے خالص پانی بھر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس درخت کی حالت درست ہو جائے گی۔

موذی جانوروں کی حفاظت

اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا بَیَاتًا وَّھُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ اَوَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰٓی اَنْ یَّاْتِیَھُمْ بَاْسُنَا ضُحًی وَّھُمْ یَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ (پ۹/اعراف: رکوع ۱۲)

محرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو اور موذی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (پ۹/اعراف: رکوع۴)

اسماء حسنیٰ کے یاد کرنے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آئی ہے اور اس کے توسل سے مانگنا موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں ننانوے نام مبارک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا اشتقاقاً۔ سورہ بقرہ میں چھبیس نام:

مُحِيْطٌ، قَدِيْرٌ، عَلِيْمٌ، حَكِيْمٌ، تَوَّابٌ، بَصِيْرٌ، وَاسِعٌ، بَدِيْعٌ، سَمِيْعٌ، كَافِىْ، رَءُوْف، شَاكِرٌ، اِلٰهٌ، غَفُوْرٌ، حَلِيْمٌ، يَقْبِضُ، وَيَبْصُطُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَىُّ، الْقَيُّوْمُ، اَلْعَلِىُّ، الْعَظِيْمُ، وَلِىٌّ، غَنِىٌّ، حَمِيْدٌ۔

اور آل عمران میں تین قَائِمٌ، وَهَّابٌ، سَرِيْعُ الْحِسَابِ

اور نساء میں سات رَقِيْبٌ، حَسِيْبٌ، شَهِيْدٌ، غَافِرٌ غَفُوْرٌ، مُقِيْتٌ وَكِيْلٌ

اور انعام میں پانچ بَاطِنٌ، قَاهِرٌ، قَادِرٌ، لَطِيْفٌ، خَبِيْرٌ

اعراف میں دو مُحْىٌ، وَمُمِيْتٌ

انفال میں دو نِعْمَ الْمَوْلٰى، نِعْمَ النَّصِيْرُ

ہود میں سات حَفِيْظٌ، قَرِيْبٌ، مُجِيْبٌ، قَوِىٌّ، مَجِيْدٌ، وَدُوْدٌ، فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

رعد میں دو كَبِيْرٌ، مُتَعَالٍ

ابراہیم میں ایک مَنَّانٌ

حجر میں ایک خَلَّاقٌ

مریم میں دو صَادِقٌ، وَارِثٌ

حج میں ایک بَاعِثٌ

مومنین میں ایک كَرِيْمٌ

نور میں تین نُوْرٌ، حَقٌّ، مُبِيْنٌ

فرقان میں ایک هَادِىْ

سبا میں دو فَتَّاحٌ، شَكُوْرٌ

مومن میں چار قَابِلِ التَّوْبِ، شَدِيْدُ الْعِقَابِ، ذُوالطَّوْلِ

ذاریات میں تین رَزَّاقٌ، ذُوالْقُوَّةِ، مَتِيْنٌ

طور میں ایک بَرٌّ

القمر میں ایک مُقْتَدِرٌ

رحمٰن میں ایک ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حدید میں چار اَوَّلٌ، اٰخِرٌ، ظَاهِرٌ، بَاطِنٌ

حشر میں دس قُدُّوْسٌ، سَلَامٌ، مُؤْمِنٌ، مُهَيْمِنٌ، عَزِيْزٌ، جَبَّارٌ، مُتَكَبِّرٌ، خَالِقٌ، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ

بروج میں دو مُبْدِئٌ، مُعِيْدٌ

فاتحہ میں پانچ اَللّٰهُ، رَبٌّ، رَحْمٰنٌ، رَحِيْمٌ، مَلِكٌ يا مَالِكٌ

یہ سب مل کر بھی ننانوے ہوئے، اسمائے الٰہیہ کے آثار و خواص بے شمار ہیں ان میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جداگانہ اسی اعمال قرآنی کے حصہ سوم میں لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک : اَلصَّمَدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

اَلْفَعَّالُ، جو شخص ہموم و غموم و افکار و وساوس میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : اَلسَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

تکان دور کرنے کیلئے

اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِىُّ الْقَائِمُ، مشکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں کو اس کی کثرت سے ماندگی نہیں ہوتی اور ان کو نگین پر کندہ کرا کے پہنا جائے تو کبھی سستی نہ آئے۔

شفائے حمی مطبقہ

اگر اس نگینہ کو پانی میں غوطہ دے کر حمی مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بہ نیت ہلاکت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے فالج ونزلہ

اگر جو آس کے پتوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان پتوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مفلوج یا نزلہ والوں کی مالش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جمعرات کے روز اول ساعت میں فولاد کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے عمامہ میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

اَلرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

ترقی حکومت وحل مشکلات

اَلمَلِکُ العَزِیزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہواتِ نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت وانکساری

اَلعَزِیزُ الجَبَّارُ المُتَکَبِّرُ، اس کی کثرت سے عزت بڑھتی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی متکبر کے روبرو اس کا ورد کریں تو وہ نرم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

اَلحَفِیظُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے اس کی کثرت نافع ہے۔

شک وتردد دور کرنے کے واسطے

اَلمُؤمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

اَلمُھَیمِنُ، نگین پر پانچ طار کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین انس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات وانکشافات وغیرہ

اَلنُّورُ البَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو باوضو بستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ن و ر پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معدہ کی یا خفقان قلب کی شکایت ہو پلائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دو سو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم وتسکین شہوت وبرکت زراعت وغیرہ

اَلعَلِیمُ الحَکِیمُ، اس سے علم وفن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عظیم اور جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہار منہ دھو کر پیے تو شہوت جسمانیہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو ہل پر باوضو لکھ کر جوتا جائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پھاوڑے پر لکھ کر کنواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور کرنا

اَلرَّؤُفُ المَنَّانُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طمانیت قلب ہے۔

کشادگی رزق وحاجت روائی

اَلکَرِیمُ الوَھَّابُ ذُوالطَّولِ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراخی وکار براری ہو۔

مصیبت کے وقت : اَللَّطِیْفُ، شدائد کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

اَلْوَدُوْدُ، سفید حریر کے کپڑے پر سینتیس بار لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب ومقبول ہو جاتا ہے۔

دوام نعمت : اَلدَّائِمُ، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفع خشکی درد سر وبلغم اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذُوالْقُوَّةِ، جمعہ کی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے درد سر ہو اسکے باندھنے سے نفع ہوتا ہے اور ساعت مذکور میں چاندی کے نگین پر منقش کر کے منہ میں رکھنے سے بلغم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشاف امر مخفی

اَلْهَادِیْ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سو بار کے بعد کہے

اِهْدِنِیْ یَا هَادِیْ وَاَخْبِرْنِیْ یَا خَبِیْرُ وَبَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ

اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب نیند غالب ہو سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ: کم از کم ہر اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ ہلاک ظالم کیلئے اگر پڑھے یا بد دعا کرے تو اس کے ظلم سے زیادہ خواہش وقصد نہ کرے یعنی اس کے ظلم پر جس قدر شرعاً سزا کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب وخیالات فاسدہ

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ (پ۹، سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو وساوس اور خطرات اور حدیث نفس وخیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گلاب و زعفران سے جمعہ کے روز طلوع شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نگل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا لیوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ وسوسہ

حدیث میں آیا ہے کہ ایسے وقت اعوذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ کہنا آیا ہے (رواہ ابن السنی)

ایک حدیث میں اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھتکارنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿3﴾
(پ۲۷، سورۃ حدید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وارد ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ چاہیے۔ (رواہ ابوداؤد عن ابن عباس)

بعض علماء سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ابو سلیمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب وسوسہ نہ ڈالے گا اور مغموم ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چور اس گھر میں جاتا ہے جہاں کچھ مال متاع ہوتا ہے۔

دفع قساوت قلب

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿2﴾ (پ۹، سورۃ انفال رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وعظ ونصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو اور سائل کو دینے کی اور نیک کاموں کی توفیق ورغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی ٹکیہ بے نمک طلوع آفتاب سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نوتراشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور شام کو اس ٹکیہ سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ (پ۹ر سورۂ انفال، رکوع ۱)

رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگوٹھی کے نیچے رکھ لے تو ہمیشہ محفوظ شاداں وفرحاں منصور ومظفر رہے۔

تالیف قلوب وعزت کیلئے

وَاِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِیْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾ (پ۱۹، سورۂ انفال، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان ظہر وعصر کے اس آیت کو باوضو صوف یا حریر کے تین رنگ یعنی سبز وزرد وسرخ ٹکڑوں پر لکھ کر وہ ٹکڑے ٹوپی کی گوٹ میں لگا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے ضرورت کے وقت پہن کر جہاں جائے عزت وہیبت ومحبت سے لوگ پیش آئیں اور تہمتوں سے بری ہو اور سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾ (پ۱۹ر سورۂ انفال، رکوع ۸)

بوجھ کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے جمعہ کی نماز جمعہ پر ختم کرے تو سب اندیشے دفع ہو جائیں اور تخفیف وآسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بندھواتے تھے:

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾ (پ۵، نساء، رکوع ۵)

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا (پ۱۰، انفال، رکوع ۸)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾ (پ۲۵، دخان، رکوع ۱)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ (پ۱۱ یونس، آخر رکوع، آیت ۱۰۷)

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (مائدہ: ۱۲۰، روم: ۵۰، شوریٰ: ۹، ہود: ۴، حدید: ۲، تغابن: ۱، ملک: ۱)

تسخیر قلب

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَی اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ (پ۱۰: توبہ، رکوع ۵)

آب گینہ کے آب نارسیدہ برتن میں زعفران وگلاب سے اس آیت کو لکھ کر عود کی دھونی دے کر روغن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر سبز شیشی میں اس کو اٹھا رکھے جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تھوڑا روغن چنبیلی اپنے دونوں ابروؤں پر مل کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقبولیت ومحبت اور عزت وجاہ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت وجاہ

ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے لکھ کر جوز الطیب سے دھونی دے جو شخص داہنے بازو پر باندھے اس کو بھی یہی بات حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾ (پ۱۰: توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں سارق وگریختہ کیلئے کتان کے دھلے ہوئے کپڑے کے کوزہ پر شروع ماہ

میں یہ آیت لکھی جائے اور اس شخص کا نام معہ نام والدہ کے لکھیں اور جس جگہ کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں جا کر ایک میخ قوارہ کے اوپر ٹھوک دیں اور اس کو مٹی سے چھپادیں وہ چور یا گریختہ باذن الٰہی واپس آجائے گا۔

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا وآخرت وغیرہ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ (پ ۱۱ توبہ آخری رکوع)

حضرت ابو درداء سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا وآخرت کیلئے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم وغرق وحرق وضرب آہنی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگئی تھی جس سے وہ ٹوٹ گئی تھی کوئی شخص اس کے پاس خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہوگئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کیلئے جائے وہ اس کی حاجت بحکم الٰہی پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورۂ یونس تانبے کے طشت پر لکھ کر آب بستہ سے دھو کر اس میں آٹا گوندھے اور اس میں ان سب لوگوں کا نام پڑھ کر دم کردے جن پر چوری کا شبہ ہو اور اس کی روٹی پکا کر ان لوگوں کے شمار کے موافق اس کے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو نہ کھا سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جائز نہیں البتہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراغ لگائے محض اس عمل پر اعتماد کر کے بدگمانی یا تہمت یا تشدد کرنا درست نہیں۔

جاہ عزت وتسخیرات

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

۱: پ ۱۱ پوری سورہ یونس

قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ (سورہ یونس، پ ۱۱)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے مطیع ومسخر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایام بیض کے روزے رکھے آخری روزہ سرکہ وساگ اور جو کی روٹی اور خرما سے افطار کرے اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر بھی تسبیح وتقدیس میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر آیتیں آب آس اور زعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے صبح کو نماز پڑھ کر اس پرچہ کو لے کر جس کے پاس جائیگا اس کی قدر ومنزلت کرے گا اور جو بات کہے گا درست ہوگی۔

برائے دردِ شکم وخفقان

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾ (پ ۱۱ یونس رکوع ۲)

مٹی کے کورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھ کر اور برتن کو روغن زیتون سے بھر کر اس کے حروف دھو کر اس روغن کو ہلکی آنچ یا گرم راکھ پر گرم کر کے اس کی مالش کرنے سے پنڈلیوں اور پسلی کا درد جاتا رہتا ہے۔

آسانی ولادت ودرد گوش وکشادگی رزق وغیرہ

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ (پ ۱۱ یونس رکوع ۴)

یہ آیت تسہیلِ ولادت اور وردِ گوش اور آسانی رزق کیلئے ہے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر درد زہ والی کے داہنے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلعی دار تانبے کی طشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس جگہ درد ہو تین قطرے چھوڑ دیں انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھے اسباب روزی کے اس کیلئے آسان ہوں۔

برائے خفقان واختلاج وغیرہ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ (پ ۱۱/ یونس، رکوع ۶)

یہ آیتیں تمام اقسام درد شکم کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی صحبت نہ کی ہو اس سے کاغذ لے کر سیاہی سے لکھ کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی قدر اس میں مصری اضافہ کر کے مریض کو پلایا جائے خفقان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

دفع سحر

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ (یونس، رکوع ۸)

سخت جادو کے دفع کرنے کیلئے نافع ہے ایک گھڑا پانی کا لے، ایسی جگہ سے جہاں برسنے کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑا بارش کے پانی کا لے جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو پھر جمعہ کے روز ایسے سات درختوں کے سات پتے لے جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر ان آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر مسحور کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس کھڑا کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں انشاء اللہ تعالیٰ باطل

ہو جائے گا۔

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ (پ ۱۱ یونس رکوع ۹)

اور

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾ (پ ۱۱/ یونس آخری رکوع)

مصری کے ٹکڑے پر لوہے کی سوئی سے اس آیت کو منقش کر کے آبِ شیریں سے جو رات کے وقت نہر سے لیا گیا ہو گھول کر مریض کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

قوت وغلبہ دشمناں وغیرہ

سورۂ ہود پارہ یعتذرون، وما من دابۃ ہرن کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھا ہے قوت و نصرت عطا ہو اگر سو آدمیوں سے مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب آجائے اور اس کے خلاف کوئی گفتگو اس سے نہ کر سکے اور اس کو زعفران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ ہو۔

کشادگی ذہن وعلم حافظہ

الٓرٰ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿1﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ﴿2﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿3﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿4﴾ (پ ۱۱/ھود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طلوع فجر کے وقت مشک وگلاب سے لکھ کر جس کنوئیں سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح وشام پیوے، تعلیم قرآن وعلم حافظہ، اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل کھل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾

(پ ۱۲/ھود رکوع ۴)

ساکھو کے کٹے تختے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا اسی طرح:

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾ (پ ۲۴/زمر، رکوع ۷)

پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم وجانور موذی

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْئًا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲/ھود، رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موذی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعویذ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق وآبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک باقدر رہے۔

برائے محبت زوجہ وترقی روزگار

اگر تعویذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾

(پ ۱۳/یوسف: رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے معطل ہو گیا ہو مہینہ میں جو اول جمعرات وجمعہ آئے ان میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹتے وقت یہ سورۃ پڑھے پھر جمعہ کے دن مابین ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھ کر اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر کے اس سورت کو پڑھے اور سو بار لا الٰہ الا اللہ کہے اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار الحمد للہ اور سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے پھر سو رہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعویذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ

میں یا کچھ زیادہ میں برسرِ روزگار ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ لکھے ہوئے کو سر تلے رکھ لے باقی لا الٰہ الا اللہ بدستور سابق کہے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾

(پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمہ اصفہانی ایک جز ایلوا آدھا جز مونگا آدھا جز زعفران مامیران سمندر جھاگ ناگر موتھہ آدھا جز و خریف کی اول باوش کا پانی اور نہر و چشمہ کا پانی جمعرات کے روز کانون اول کے مہینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کانون ثانی ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر درخت سبز کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو بارانِ خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار آب کانون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کانون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض چشم کیلئے اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَقَالَ يٰاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ

جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾ (یوسف، رکوع ۱۱، پ ۱۳)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورۃ الرعد اس کو کسی بڑی رکابی پر شب تاریک جس میں رعد و برق ہو لکھ کر آب باراں سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اسکی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائیں اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿3﴾ (پ ۱۳، رعد، رکوع ۱)

باغات و مکانات و املاک و دکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت ترقی ہ

آبادی ہو۔

برائے دفینہ وامر مقصود وغیرہ

اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾ سَوَآءٌ مِّنْکُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِہٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّیْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰہُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَہٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّالٍ ﴿11﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْکُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾

(پ ۱۳، رعد، رکوع ۲)

جو شخص کسی پوشیدہ امر کو دریافت کرنا چاہے مثلاً حاملہ کے شکم میں کیا ہے یا دفینہ کہاں ہے۔ یا کوئی چیز دفن کر کے بھول گیا اس کا موقع دریافت کرنا چاہے یا غائب کب تک آجائے گا یا مریض کب تک شفا پائے گا تو وضو کر کے عطر لگائے اور دوشنبہ کے روز روزہ رکھے اور شب کو باوضو سوئے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب ان آیتوں کو ایک سبز کپڑے پر زعفران اور گلاب خالص سے لکھے پھر اس کپڑے کو عود وعنبر سے دھونی دے کر اس کو ایک ڈبہ کے اندر رکھ کر اس کو بند کردے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند وسورج کا سامنا ہو۔ جب بدھ کی رات ہو تو عشاء کی نماز پڑھ کر اس ڈبہ کو ہاتھ میں لے کر کہے:

یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ فِی الْاُمُوْرِ یَا مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَطْلِعْنِیْ عَلٰی کُلِّ مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

پھر ذکر اللہ کرتا ہوا سو جائے خواب میں کوئی شخص امر مقصود بتلا جائے گا اگر اس شب کو نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

وَالَّذِیْنَ لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَہٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَہٗ مَعَہٗ لَافْتَدَوْا بِہٖ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾

(پ ۱۳ / رعد، رکوع ۲)

اور

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾

(پ ۱۳ / رعد، رکوع ۳)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اتفاق سے ہفتہ کا دن پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر افطار کرے۔ پھر آدھی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کندر اور سندرس کی دھونی سلگا کر یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بددعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچانا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بددعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ذلیل وخوار ہوگا۔

بچوں کا رونا و نظر بد ڈرنا وغیرہ

سورہ ابراہیم[1] سفید حریر کے ٹکڑے پر اس کو باوضو لکھ کر لڑکے کے باندھ دے تو رونا اور ڈرنا اور نظر بد سے دفع ہو جائے اور دودھ چھوڑانا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ و پیر و نظر بد

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ﴿12﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۲)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو نظر ہو اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

---

[1] پ ۱۳ / سورہ ابراہیم مکمل۔

برائے نظر بد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کنوئیں سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کرا دے تین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔

دفع پسّو

پسوؤں کے دفع کرنے کیلئے پانی پر سات مرتبہ یوں کہے کہ اے پسوؤں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت ستاؤ اور خواب گاہ کے گرداگرد اس پانی کو چھڑک دے رات بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موذی جانور

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۳)

جس کے کھیت میں کیڑا یا ٹڈی یا چوہا لگ گیا ہو تو زیتون کے چار تختوں پر سیاہی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موذی جانور دفع ہو جائیں گے۔

ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۴)

ظالموں کی خانہ ویرانی اور تباہی کیلئے بدھ کے روز مٹی کی ایک تختی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سایہ میں خشک کرکے پھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوب برنوب کے قلم سے لکھے پھر اس تختی کو باریک پیس کر ظالم کے گھر یا کھیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مدبوح چہرہ پر نزول ماہ میں لکھ کر وہ چہرہ اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور ہلاک ہو جائے لیکن یہ مکرر یاد دلایا جاتا ہے کہ سزائے شرعی سے تجاوز جائز نہیں۔

تمام آفات سے حفاظت

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مواشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورۃ الحجر پارہ وما ابری نفسی [1] جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿9﴾ (پ ۱۴، حجر، رکوع ۱)

چاندی کے ملمع کے پتر پر اس کو لکھ کر شب جمعہ کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو نگین انگشتری کے نیچے رکھ کر وہ انگشتری پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں اور اگر اس انگشتری سے موم خام پر نقش کرکے جس درد کو دھونی دی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

1: پ ۱۴، سورۃ حجر مکمل

برائے جاہ وقبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿16﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿17﴾ (سورۃ حجر)

نگین پراگندہ کر کے یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر پہننے سے جاہ وقبول عام کیلئے ازبس موثر ہے۔

برکت رزق وزراعت وباغ

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِیْنَ ﴿20﴾ (حجر:۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو لکڑی کے تختہ پر لکھ کر اپنی دوکان میں میخ سے لگادے اور باغ یا کھیت میں دفن کردے مراد حاصل ہو۔

تباہی باغ

سورۃ النحل (پ۱۴۔ ربما) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے سب پراگندہ اور تباہ ہوجائیں اس وجہ سے بجز ظالم کے دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔

نشانہ خطا نہ ہونا

سورۃ بنی اسرائیل (پ۱۵۔سبحان الذی) حریر سفید کے ٹکڑے پر لکھ کر کمان پر لپیٹ کر دی دیویں تو کوئی تیر خطا نہ ہو۔

زبان کا کھلنا

اگر یہ سورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلادے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے۔

خوف زائل کرنا

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ (پ۱۵:بنی اسرائیل:۴۵،۴۶)

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑھ کر دم کردی جائے تو اس کا خوف

زائل ہوجائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہوگیا ہو تو نیلے پشمینہ پر یا کاغذ پر لکھ کر اس کے بازو پر باندھ دی جائے وہ دفع ہوجائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ (پ۱۵:بنی اسرائیل:۸۲)

یہ آیت منجملہ آیات شفاء کے ہے اس کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر پلانا ہر مرض کیلئے نافع ہے۔

دفع غم وخیالات فاسدہ

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿105﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُکْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ﴿106﴾ (پ۱۵:بنی اسرائیل:۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم والم وتنگی سول اور خواب پریشاں اور وساوس وخیالات فاسدہ میں مبتلا ہو وہ شخص دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی حلال روزی سے افطار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سورہا کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھونٹ پیئے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار دفعہ کرے پھر بقیہ کو سحر کے وقت پیے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں دفع ہوجائیں گی۔

برائے محتاجی وقرضہ وغیرہ

سورہ کہف (پ۱۵۔سبحان الذی) اس کو لکھ کر ایک بوتل میں رکھ کر گھر میں رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے اور جو اناج کی کوٹھی میں رکھ دے سب خطروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿4﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ کَبُرَتْ

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿6﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿7﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿8﴾ (پ۱۵: کہف: ۴تا۸)

دشمن ظالم کی تباہی اور خرابی کیلئے محرم کے اول سنیچر، کے روز آفتاب نکلنے کے قبل سات جگہوں سے ایک ایک جگہ مٹھی خاک لے مسجد غیر آباد، بقعہ غیر آباد، مکان خالی، حمام غیر آباد، پڑاوہ غیر آباد، جس مکان میں نماز جنازہ ہو، جوراہ اور ہر مٹھی پر سات سات مرتبہ یہ آیتیں پڑھے اور اپنے مطلب کا تصور رکھے پھر سب خاکیں ملا کر اس کے گھر یا باغ یا شہر میں ڈال دے سات ہفتہ تک اسی طرح کرے، اذنِ شرعی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

برائے ترقی درخت و پھل

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿33﴾ (پ۱۵: کہف: ۳۲-۳۳)

جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانبے کے قلم سے لکھ کر برگ مفصاف اور تخم بکائن کی دھونی دے کر وہ ٹھیکریاں کنوئیں میں ڈال دے جس درخت کو اس کا پانی دیا جائے گا خیر و برکت زیادہ ہوگی۔

موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿38﴾
(پ۱۵: کہف: ۳۷-۳۸)

جو دشمن موذی کو تباہ کرنا چاہے پنج شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو ایک پرانی کنگھی پر جو کوڑے پر سے اٹھائی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی راہب کے کرتہ کے کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کرے۔

برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ

سورہ مریم (پ ۱۶ قال الم اقل لک) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

اپنے گھر میں رکھنے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس کے پس سوئے وہ بھی اچھے خواب دیکھے اور جو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے حفاظت رہے اور جو خوف زدہ پی لیوے تو خوف جاتا رہے۔

برائے قرار حمل

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿5﴾ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿9﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿12﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿15﴾
(پ۱۶: مریم: ۵تا۱۵)

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں اور شکر اور بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں اور پانی بالکل نہ پیویں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر اس شہد سے جس کو آگ نہ پہنچی ہو لکھ کر آبِ شیریں پاک سے دھو کر سفید نخود دو سو چوبیس دانے لے کر اور ہر دانہ پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ نخود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آنچ کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورہ مریم پڑھے جب نخود خوب پک جائیں پانی سے نکال لیں اور اس میں تھوڑا آبِ انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا وہ دونوں میاں بیوی پئیں اور تھوڑی دیر سو رہیں پھر اٹھ کر مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾ (پ۱۶: مریم: ۲۵-۲۶)

درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے کھجور کے تین پتے مختلف رنگ کے زرد و سبز و سرخ لے کرنئی قلم سے ان پر یہ آیتیں لکھ کر ایک ایک پتا اس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ وشان بڑھنے کیلئے

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ۱۶ مریم: ۵۶-۵۷)

رتبہ اور شان بڑھنے کیلئے حریر زرد کے ٹکڑے پر اس زعفران سے جو شہد میں حل کیا گیا ہو تعویذ بنالیں اور موم کو کندر میں گوندھ کر اس سے تعویذ کو دھونی دیں اور باندھ لیں ہر جگہ عزت و آبرو ہو۔

عزت وآبرو بڑھانے کیلئے

سورۂ طٰہٰ (پ ۱۶ قال الم اقل لک) اس کو لکھ کر حریر سبز کے کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے انکار نہ کریں۔ اگر اس کو پی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آسان ہو۔

جاہ قبولیت کیلئے

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾ (طٰہٰ: ۱تا۸ پ۱۶)

سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے برتن میں مشک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو کر اس میں تھوڑا عنبر و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں پیشانی اور ابروں پر مل کر جس کے سامنے ہوگا وہ اس کی عزت و آبرو کرے گا۔

برائے پھوڑا و پھنسی

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ (پ۱۶ طٰہٰ: ۱۰۵-۱۰۷)

دنبل اور زخموں کیلئے اور جو پھوڑا پھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ ملے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿131﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾ (طٰہٰ: ۱۳۱-۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھے تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نسیان ہو تو زائل ہو مریض ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو تونگر ہو۔

دفع بدخوابی و نیند

سورۃ الانبیاء جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی کمر پر باندھ دیں خوب نیند آئے کہ بدون تعویذ کھولے آنکھ نہ کھلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ (پ۱۷ انبیاء: ۲۵تا۲۹)

متکبر ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہود کی تیسری نصرانی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی متکبر کی پرانی قبر کی اور ایک کسی ویران گھر کی اور ایک

کسی سقف منہدم گھر کی یہ ساتوں مٹیاں لے کر برتن پر یہ آیت سات سات بار پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ مٹیاں ملا کر اس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تماشا دیکھے۔

حفاظت حمل و بچہ

وَالَّتِیْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ كُلٌّ اِلَیْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ (۱۷: انبیاء: ۹۱ تا ۹۳)

حفاظت حمل اور بچہ صحیح و سالم ہونے کیلئے یہ آیتیں لکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں پھر کھول کر نویں مہینے پھر باندھ دیں پھر بعد پیدائش وہ تعویذ کھول کر بچہ کے باندھ دیں۔

آسانی ولادت

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ (۱۷: انبیاء: ۳۰)

جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت بآسانی ہو۔

درد و بخار کیلئے

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓی اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا وَهُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾ لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾ (پ ۱۷: انبیاء: ۱۰۱ تا ۱۰۳)

بخار اور تمام امراض اور دردوں کیلئے ایک پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر آب چاہ سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر تین گھونٹ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیہ اس کی کمر پر چھڑک دے تین دن اسی طرح کرے یا روغن بابونہ سے دھو کر درد کمر زانوں کے واسطے مالش کرے۔

ظالم کی خانہ ویرانی

سورۃ الحج (پ ۱۷/ اقترب للناس) اس کو تمام و کمال لکھ کر اگر ظالم کے جہاز میں ڈال دے تباہی میں مبتلا ہو، اگر ظالم حاکم کے محلِ قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿44﴾ فَكَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِیَ ظَالِمَةٌ فَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِیْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ یَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ یَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ ﴿46﴾ (سورۃ حج: ۴۴ تا ۴۶)

ظالم کی ہلاکت اور ویرانی کیلئے درخت عشار[1] کے سات پتے اس طرح لے کہ ہفتہ سے شروع کرے اور ایک پتہ ہر روز قبل طلوع آفتاب لیا کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ نہ آتی ہو خشک کرے پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹتے وقت اس شخص کا نام لیتا رہے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

دیگر

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿74﴾ (پ ۱۷: حج: ۷۳ تا ۷۴)

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درخت خرنوب کی لکڑی خراد کی ہوئی لے اور ہفتہ کے روز پانی میں قدرے شکر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر قبل طلوع آفتاب لکھے اور ویران کنوئیں کے پانی سے جس کا کوئی مالک معروف نہ ہو لکھ کر اس کی نشست کی جگہ ڈال دے۔

---

[1] عشار چنگی وصول کرنے والوں کو کہتے ہیں یعنی ایسے شخص کا کوئی درخت ہو اس کے پتے لے کر عمل کرے۔

شراب ترک کروانے کیلئے

سورۃ المومنون (پ ۱۸) سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿13﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾ (پ۱۸: مومنون: ۱۲ تا ۱۴)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں ریحان اترجی کے سات پتوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک پتا کر کے نگل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔

برائے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ باریک کپڑے پر جو آب توت میں غوطہ دیا ہوا ہو لکھ کر عمامہ کے نیچے اور اگر عورت ہو تو عصابہ کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ (پ۱۸: مومنون: ۲۸، ۲۹)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور نیز گھر میں پڑھنے سے چور اور دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

دفع آسیب

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ (پ۱۸: مومنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے آسیب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورۃ النور (پ ۱۸)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو آب زمزم سے لکھ کر پیوے تو شہوتِ جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿16﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾

(پ۱۸: نور: ۱۲ تا ۱۸)

بدگو اور بدزبان شاعر وغیرہ کی زبان بندی کیلئے ان آیتوں کو انگور سفید کے پانی پر پڑھ کر اور اس میں قدرے شکر اضافہ کر کے اس کا حلوہ بنا کر اس شخص کو کھلائے پھر یہ آیتیں آتشِ نارسیدہ شہد سے مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر اس بدگو کو پلایا جائے۔

مقبولیت عوام

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ

وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ (پ۱۸، نور: ۳۵ تا ۳۸)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روز عصر سے قبل رو بقبلہ بیٹھ کر اول سورۂ یٰسین پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی جھلی پر دیندار عالم کی دوات کی سیاہی سے لکھ کر اس کو لپیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور تعویذ ہاتھ میں لے کر سورۂ کہف پڑھے اور تعویذ حفاظت سے اٹھا رکھے جو شخص وہ تعویذ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزمرہ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موذی وغیرہ

سورۂ فرقان (پ ۱۸)، اگر اس کو تین بار لکھ باندھ لے تو کوئی موذی جانور اژدہا وغیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان جا پہنچے تو ان کو مجمع متفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

دریافت کرنا دفینہ کا

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِ يْلَ ﴿197﴾ (پ۱۹: سورۃ الشعراء، ۱۹۱ تا ۱۹۷)

اگر کسی جگہ دفینہ کا شبہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید نیلگوں چشم یا تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ نابالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں سی کر اس مرغ کے بازو پر باندھ دے اتوار کے دن زوال آفتاب کے وقت شبہ کی جگہ چھوڑ دے دفینہ کی جگہ جا کھڑا ہوگا اور پنجوں اور منقار سے کریدنا شروع کرے گا۔

دفع سانپ بچھو موذی جانور

سورۂ النمل (پ ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر مد بوح چمڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعمت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی موذی جانور نہ آئے۔

دریافت حال نائم

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾

(پ۲۰، نمل: ۷۴ تا ۸۱)

اگر اس کو سانپ کی جلد پر آب باراں اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدمی کے سینہ پر رکھ دیں تو وہ سب اپنا کیا کرایا ظاہر کر دے مگر جس راز کا تجسس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔

بھلا برا دریافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ (پ۲۰، نمل: ۹۳)

کھرے کھوٹے روپے جدا ہونے کیلئے اس آیت کو پڑھ کر روپیوں کو الٹ پلٹ کرے، کھرے کھوٹے الگ نکل آئیں گے ایسے ہی ہر چیز میں بھلا برا دریافت کرنے کیلئے۔

غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے

سورۂ القصص (پ ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے غلام کے باندھے تو اس سے خیانت اور بدکاری اور بھاگنے کی عادت دفع ہو جائے۔

امراض شکم وغیرہ

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور طحال اور درد جگر کے باندھ دے تو یہ امراض جاتے رہیں۔

حفاظت از شر

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِن دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿23﴾ فَسَقَىٰ لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّىٰ إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿24﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿25﴾ (پ۲۰ قصص: ۲۳ تا ۲۵)

اس کو بکثرت پڑھنے سے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے حفظ و ترقی فہم و علم

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿51﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾ وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿54﴾ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ﴿55﴾ (پ۲۰ قصص: ۵۱ تا ۵۵)

قوت حافظہ ذہن و فہم علم کیلئے مہینہ کی اول جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں شیشہ کے برتن میں رات کو لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر قبل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

حصول کامیابی

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿70﴾ (پ۲۰ قصص: ۶۸ تا ۷۰)

اگر کسی کی جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلے اور ظلم سے اندیشہ ہو تو پیشی مقدمہ کے وقت یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور تین بار کہے: وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى أَمْرِهٖ
انشاء اللہ تعالیٰ سب شروں سے محفوظ رہے گا۔

چوتھیہ کے واسطے

سورۂ عنکبوت (پ۲۰) چوتھیہ کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیوے۔

دفع غم

دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کیلئے اس سورت کا ورد مفید ہے۔

ظالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورۂ روم (پ۲۱) ظالم کے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو لکھ کر آب باران میں مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿60﴾ (پ۲۱ روم: ۵۹ تا ۶۰)

دشمن ظالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق مشروع اس کا کپڑا لینا جائز نہیں بلکہ ایسی تدبیر کریں کہ وہ شخص کسی کو اپنا کپڑا دیدے اور وہ تم کو خوشی سے دے دے یا کسی طرح خرید لیا جائے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورۂ لقمٰن (پ۲۱) اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخار تپ و چوتھیہ جاتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہے۔

سکون طوفان دریا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿31﴾ (پ۲۱ لقمٰن: ۳۱)

طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا کے جانب مشرق میں

یکے بعد دیگرے ایک ایک ڈال دیا جائے۔

بخار و درد سر و مرگی وغیرہ

سورۃ الم سجدہ (پ۲۱) بخار اور درد سر تمام یا نصف اور مرگی کیلئے لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بچوں کی نشوونما کیلئے

اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ﴿7﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿8﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾ (پ۲۱: السجدہ: ۷۔۹)

جب بچہ پیدا ہوئے سترہ دن گزر جائیں ان کو شیشہ کے برتن میں کر آب باران سے دھو کر دو حصہ کرے ایک حصہ اس بچے کی کھانے کی چیز میں ملائے اور ایک حصہ بوتل میں رکھ چھوڑے اور سات روز تک اس بچہ کو پلائیں اور اس کے منہ کو ملیں انشاءاللہ تعالیٰ خوب نشوونما ہو۔

کثرت پیغام نکاح دختران

سورۃ الاحزاب (پ۲۱) لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کیلئے اس کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿45﴾ وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا ﴿46﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِیْرًا ﴿47﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿48﴾ (پ۲۲: احزاب: ۴۵ تا ۴۸)

روغن چنبیلی میں مشک و زعفران حل کر کے بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے ابرو اور رخساروں پر لگا کر جس کے روبرو جائے وہ اس کی عزت کرے اور سب پر اس کی ہیبت ہو۔

دشمن کو ویران کرنا

لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ لَنُغْرِیَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا یُجَاوِرُوْنَكَ فِیْهَآ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿60﴾ مَّلْعُوْنِیْنَ اَیْنَمَا ثُقِفُوْٓا

اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا ﴿61﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿62﴾ یَسْــَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِیْبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِیْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِیْرًا ﴿64﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿65﴾ یَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِی النَّارِ یَقُوْلُوْنَ یٰلَیْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿66﴾ (پ۲۲: احزاب: ۶۰ تا ۶۶)

جو ظالم کسی طرح فہمائش سے باز نہ آئے ایک کنواں معطل جس کا سوت شرق کی جانب ہو تلاش کرو اور بقدر ایک کاس کے اس کا پانی لے کر ان آیات کو ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر اس کے گھر میں چھڑک دو۔

حفاظت از آفات و یرقان

سورۃ السبا (پ۲۲) کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے تمام موذیات و آفات سے مامون رہے اور یرقان کے واسطے پلانا اور منہ پر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظتِ جانور

سورۃ الفاطر (پ۲۲) کاغذ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

تجارت میں برکت ہو

اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾ (پ۲۲: فاطر: ۲۹۔۳۰)

برکت تجارت کیلئے سوتی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھ دے۔

قوت حافظہ و غالب ہونے کیلئے

یٰسین (پ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں منجملہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پیئے تو جو سن لے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

نظر بد ہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔

دشمن پر غلبہ پانا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿9﴾

(پ۲۲: یٰسین: ۸-۹)

اگر ڈھال پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یہ آیتیں بستر پر لیٹ کر پڑھنے سے چور اور مفسد سے محفوظ رہے۔

جھگڑا ختم کرنے کیلئے

اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے سے جو ناحق پر ہے وہ بند اور مغلوب ہو جائے۔

دفع آسیب

وَالصَّافَّاتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾

(پ۲۳: سورۃ الصافات: ۱-۱۰)

آسیب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿43﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿44﴾ وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿45﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ﴿47﴾ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿48﴾ هَٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿49﴾ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿50﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿51﴾ (پ۲۳: سورۃ ص ۴۲-۵۱)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔

برائے محبوبیت و مقبولیت

سورۃ زمر (پ ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔

ظالم سے بچنے کیلئے

فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ (سورۃ مومن، پ۲۳، آیت ۴۴)

ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورۃ حٰم سجدہ (پ۲۴) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخنہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

شر سے حفاظت

سورۃ شوریٰ (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورۃ الزخرف (پ۲۵)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیچش:

سورۃ الدخان (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیچش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورۃ جاثیہ (پ ۲۵)، پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے تمام آفات و موذی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن وشر وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶)، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھنے سے تمام جن وانس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت

سورۃ محمد (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض: اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی

سورۃ الفتح (پ ۲۶)، رمضان شریف کے رؤیت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح

سورت کو لکھ کر قتال یا جدال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ وحفاظت از غرق

کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿1﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿2﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿4﴾ (پ۲۶ فتح: ۱-۴)

قبولیت عامہ کیلئے باوضو مشک وگلاب وزعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ٹوپی میں رکھ لے مگر پہنتے وقت بھی باوضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶)، اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل وافزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دائمی دولت کیلئے

سورۂ قٓ، (پ ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشوونمائے درخت وبرکت

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ﴿3﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ﴿4﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿5﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿7﴾ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿9﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿10﴾ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ﴿11﴾

(پ۲۶ سورۃ ق: ۱-۱۱)

درخت میں برکت وحفاظت کیلئے ربیع کا اول آب باراں کسی نئے روغنی یا شیشہ کے برتن میں لے کر اور آیتیں سات پرچوں پر زعفران وگلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت جس درخت کی جڑ میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جو دانہ اس پانی میں تر کر کے بوئیں خوب نشوونما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف ودرد شکم

اور آب باراں سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور درد شکم دفع ہو۔

بچہ کے دانت نکلنے کیلئے

جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت بآسانی نکلیں۔

تخفیف مرض

سورۃ الذاریات (پ ۲۶)، مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوتی ہے۔

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

رہائی از قید

سورۃ الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت

سورۃ النجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت

سورۃ القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قبل نماز لکھ کر عمامہ کے اندر رکھنے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم وطحال وجانور موذی

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ (رحمٰن: ۳۳)

کوئی کتا بھونکتا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوب چشم دفع ہو جائے۔

دافع سانپ وبچھو: دیوار پر لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورۃ الواقعہ (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ بآسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک وپیاس

سورت مذکور کو باوضو صبح وشام پڑھنے سے گرسنگی وتشنگی دفع ہو۔

حفاظت تیر وتیغ

سورۃ الحدید (پ ۲۷)، اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر وتیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار وورم: اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکونِ مریض

سورۃ المجادلہ (پ ۲۸)، اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے نیند اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ: اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

(سورہ حشر، آیہ ۲۱ تا ۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت وفطانت زیادہ ہو۔

دفع درد: کسی قسم کا درد عضو میں ہو باوضو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورۃ الممتحنہ (پ ۲۸)، اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام: سورۃ الصف (پ ۲۸)

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿8﴾ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿9﴾ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿10﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿11﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ

وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿12﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

(سورۃ الصف، آیہ ۸:۱۳)

خاصیت: حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص وزعفران اور آب نسرین مقطر سے لکھ کر اندر کے کرتہ میں رکھے قبول عام اور ہیبت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورۃ الجمعہ (پ ۲۸)

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿4﴾ (سورۃ الجمعہ، آیت ۴)

صدف کے ٹکڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت وحفاظت رہے۔

آشوبِ چشم و درد دنبل

سورۃ المنافقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور دنبل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾ (منافقون: ۴)

دشمن کی زبان بندی کیلئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلا نہ ہو پڑھ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورۃ التغابن (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے تدبیر روزی: سورۃ الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿7﴾ (سورۃ الطلاق، آیہ ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف شب کو اٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور درود شریف سو مرتبہ اور یہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو تنگی دفع ہو۔

سکونِ مرض و مرگی و درد وغیرہ

سورۃ التحریم (پ ۲۸)، اس کو مریض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی والے کو افاقہ ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورۃ ملک (پ ۲۹)، اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔

برائے فقر و فاقہ: سورۃ نون (قلم پ ۲۹)، اس کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

حفاظتِ حمل

سورۃ الحاقہ (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔

حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہوا پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن زیتون پر پڑھ کر بچہ کو مل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورۃ المعارج (پ ۲۹)، اس کو سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

برائے حاجت روائی و غم

سورۃ نوح (پ ۲۹)، اس کا ورد ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور ھم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔

رہائی قید: سورۃ الجن (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے بآسانی رہائی پائے۔

وسعت رزق: سورۃ المزمل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن

سورۃ المدثر (پ ۲۹) اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورۃ القیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کرکے پینے سے قلب میں رقت اور

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورۃ الدھر (پ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع دنبل: سورۃ المرسلات (پ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے دنبل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورۃ النبا (پ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورۃ النازعات (پ۳۰)، دشمن کے مواجہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورۃ عبس (پ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورۃ التکویر (پ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالا دفع ہو۔

رہائی قید و بخار

سورۃ الانفطار (پ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلدی رہائی ہو اور اگر بخار والا اس کے پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورۃ التطفیف (پ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش: سورۃ الانشقاق (پ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورۃ البروج (پ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے بآسانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر دوا: سورۃ الطارق (پ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج و بواسیر کے لئے

سورۃ الاعلیٰ (پ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے وہ زائل ہو جائے اور بواسیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد نرینہ

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورۃ الغاشیہ (پ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلیے

سورۃ الفجر (پ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورۃ البلد (پ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موذی جانور اور پچش سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورۃ والشمس (پ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور اس کا دم کیا ہوا پانی بخار والے کو نافع ہے۔

واپسی گم شدہ

سورۃ والضحیٰ (پ۳۰)، جس کی کوئی چیز گم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورۃ الانشرح (پ۳۰)، اس کو سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہوا پانی پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ

سورۃ التین (پ۳۰) اس کو غلہ کی کوٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

ضرر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

حفاظت سفر

سورۃ العلق (پ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری وبحری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورۃ القدر (پ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے ناصیہ پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے

اگر سچ بولنے کی ہمت وعزم کیا جائے تو اس سورۃ کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع یرقان: سورۃ البینہ (پ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا یرقان اور ورم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ سورۃ الزلزال (پ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور امن از خوف

سورۃ العادیات (پ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی: سورۃ القارعۃ (پ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورۃ التکاثر (پ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھکر دم کرنا درد شقیقہ کیلئے نافع ہے۔

حفاظت دفینہ

سورۃ العصر (پ۳۰)، مال وغیرہ دفن کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد: سورۃ الہمزہ (پ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورۃ الفیل (پ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بفضلہ تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورۃ الایلاف (پ۳۰)، کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر وتخمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت: سورۃ الماعون (پ۳۰)، استعمالی چیز پر پڑھ کر دم کر دو تو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ

سورۃ الکوثر (پ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو خواب میں حضور پرنور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک وشک

سورۃ الکٰفرون (پ۳۰)، اس صبح وشام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورۃ النصر (پ۳۰)، اس کو رانگے پر کندہ کر کے جال میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد

سورۃ ابی لہب (پ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انجام بعافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورۃ اخلاص (پ۳۰)، اس کی خاصیت مثل سورۃ کافرون کے ہے۔

دفع سحر ونظر بد وحفاظت بچہ وغیرہ

المعوذتین (الفلق، الناس پ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر ونظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدِ اَكْرَمُ دَلِيْلٍ اِلٰى اَقْوَمِ سَبِيْلٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعمالِ قرآنی

حصہ سوم

دفع دردسر

قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت دردسر کی عرض کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون رہتا اور جب اس کو اتارتا پھر درد ہونے لگتا اس کو تعجب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

فقیہ محمد مازنی کو بخار ہوا ان کے استاد ولی عمرو بن سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندھا بخار اسی وقت جاتا رہا انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فعل سے توبہ کی انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور خود باندھ دیا فوراً بخار جاتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی اس وقت انکا اعتقاد پختہ ہوا اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

واپسی بخیریت از سفر: سورۃ فاتحہ کو پڑھنے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیڑی اور ہتھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے۔

پیاس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہو۔

برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات: سورۂ یٰسین جس حاجت کیلئے ۱۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوع نقل کی ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین پڑھے اگر خوف زدہ ہو مامون ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

حاجت روائی

دارمی نے حدیث مرفوع نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت وخرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے تک خوش وخرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں وفرحاں رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۂ یٰسین میں چار جگہ الرحمٰن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۂ تبارک الذی میں پس جو شخص سورۂ یٰسین پڑھے اور جب رحمٰن آئے داہنے ہاتھ کی ایک انگلی بند کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے۔ حتیٰ کہ ختم سورہ پر داہنے ہاتھ کی چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور لفظ رحمٰن پر داہنے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عصر خلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے خیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خیر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدو کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

حفاظت شر

سورۂ تبارک الذی اگر رویت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور جملہ شرور سے محفوظ رہے۔

دفع کلنی

سورۂ حشر، ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چیچڑی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تھوڑا سا زمزم لے کر دس آیتیں آل عمران کے شروع کی اور آخری پانچ آیتیں سورۂ حشر کی لو انزلنا سے آخر تک اس پر دم کر کے پی لیا پانی پیٹ میں اترتا تھا کہ وہ کلنی کان سے نکل آئی۔

برائے حاجت

سورۂ واقعہ ایک مجلس میں ۱۴ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رزق کے متعلق ہو۔

برائے غلبہ دشمن وقضائے حاجات

سورۂ طٰہٰ صبح صادق کے وقت اس کے پڑھنے سے نیا رزق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر ودفع گرسنگی

سورۂ اخلاص جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صمد پڑھے کھانے پینے کی چنداں حاجت نہ رہے۔

دفع جن وموذی جانور

اگر خرگوش کی جھلی پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موذی جانور اس کے پاس نہ آئے۔

آسانی کار

اور وقت خواب، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں تکان نہیں ہوتا۔

حفاظت احتلام

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ خُلِقَ

مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ يَّخْرُجُ مِنْ ۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ (سورۃ الطارق: ۱ تا ۱۰، پ ۳۰، رکوع ۱)

سوتے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے نیند

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾ (پ ۲۲: احزاب، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔

حفاظت از شیاطین

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ (پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بر دشمن: اعمال نصرت در حرب وغیرہ،

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ (پ ۲۷: قمر، رکوع ۳)

مٹی پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکنے سے ان کو شکست ہو۔

برائے حفاظت جانور

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑیا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تعویذ ہے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں نکلیں۔

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ (پ ۳: بقرہ، رکوع ۳۴)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾ (پ ۱۳: یوسف، رکوع ۸)

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ (پ ۲۳: صافات، رکوع ۲۱)

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿17﴾ (پ۱۴: سورۂ حجر، رکوع ۲)

وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿12﴾ (پ۲۴: حم سجدہ، رکوع ۲)

اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ (پ۳۰: طارق، رکوع ۱)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ ﴿12﴾ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ ﴿13﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ ﴿15﴾ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ﴿16﴾ هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ ﴿17﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿18﴾ بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ ﴿19﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿21﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾ (پ۳۰: بروج، رکوع ۱)

جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

دشمن پر غلبہ

"سورہ کوثر" تنہائی میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔

نظر بد کے لئے

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَکَّرُوْنَ ﴿58﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ (پ۲۴: مومن، رکوع ۶)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿4﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)

لکھ کر باندھے اور پڑھ کر دم کرے۔

حفاظت از شر موذی

اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ (پ۲۳: یٰسین، رکوع ۴)

وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ (پ۲۹: مرسلات، رکوع ۱)

صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾ (پ۱، بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جانور موذی

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّةَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿15﴾ (پ ۲۵: شوریٰ، رکوع ۲)

اس پر پڑھے گزند سے محفوظ رہے۔

دافع شدائد

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿3﴾ (پ ۲۵، شوریٰ، رکوع ۱)

شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا خوف نہیں ہوتا۔

اول۔ قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ (پ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم۔ وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿107﴾ (پ۱۱، یونس، آخر رکوع)

سوم۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿6﴾ (پ۱۲ ہود، رکوع ۱)

چہارم۔ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿56﴾ (پ۱۲ ہود، رکوع ۵)

پنجم۔ وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاکُمْ وَهُوَ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿60﴾ (پ ۲۱، عنکبوت، رکوع ۶)

ششم۔ مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہٖ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿2﴾ (پ ۲۲، فاطر، رکوع ۱)

ہفتم۔ وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ﴿38﴾ (پ ۲۴، الزمر، رکوع ۴)

مخالفین نہ دیکھ سکیں

برائے استتار از چشم عدو اہل یمن میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر لڑائی ہو رہی تھی میں نے اذا زلزلت پڑھ کر زمین پر ہاتھ مار کر اس طرف کو مٹی پھینک دی پھر سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھیں۔

فَاضْرِبْ لَھُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی ﴿77﴾
(طٰہٰ: رکوع ۴)

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾ (یٰسٓ: رکوع ۱)

قسم کھا کر کہتے ہیں کہ میں یہ عمل کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا مخالفین پہنچ کر کہنے لگے کہ ابھی تو وہ شخص یہاں تھا کھل مل گیا اور ان کو نظر نہ آیا۔

گم شدہ کی واپسی

گریختہ و دستیابی گم شدہ جعفر خالدی کا ایک نگین دجلہ میں گر گیا انہوں نے یہ دعا پڑھی، یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ ایک روز اوراق و کاغذات دیکھ رہے تھے کہ ان کاغذات میں وہ نگین مل گیا۔

دیگر سورۂ والضحٰی پڑھے اور اس آیت کو تین بار پڑھے

وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَھَدٰی

برائے چور

یہ آیتیں روٹی یا کسی خوردنی چیز پر لکھ کر جن پر شب چوری کا ہو ان کو کھلا دے چور نہ کھا سکے گا۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْھَا وَاللّٰہُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ﴿72﴾
(پ ۱: بقرہ، رکوع ۹)

یَتَجَرَّعُہٗ وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ وَیَاْتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ وَّمَا ھُوَ بِمَیِّتٍ وَمِنْ وَّرَآئِہٖ عَذَابٌ غَلِیْظٌ ﴿17﴾ (پ ۱۳: ابراھیم، رکوع ۳)

اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿26﴾
(پ ۱۹، نمل، رکوع ۲)

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿105﴾
(پ ۱۵: بنی اسرائیل، رکوع، آخر)

واپسی مال مسروقہ

جس دروازہ سے مال یا گریختہ نکلا ہے اس میں کھڑا ہو کر سورۃ الطارق پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ واپس آئے گا یا اس کو خواب میں دیکھ لے گا۔

بھاگنے کی عادت چھڑانا

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ (پ ۴، آل عمران)

اس آیت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص کو بھاگنے کی عادت ہو یا جس عورت کو نافرمانی اور سرکشی کی عادت ہو اس کو کھلا دینے سے وہ عادت جاتی رہتی ہے۔

حفاظت مال

اپنے رومال وغیرہ کے کونہ پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین اور قل یا ایھا الکفرون ہر سورت تین بار اور سورۃ طارق ایک بار اور سورۃ والضحٰی تین بار پڑھ کر اس میں گرہ لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ جانے نہ پائے گا۔

دفع دردسر

برائے دردسر، آخری جمعہ رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے،

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا يَسِيْرًا ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے درد شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کردیں۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا (پ۱۳، رعد، رکوع۲)

دفع وجع قلب

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ (پ۸، اعراف، رکوع۵)

اس آیت کو مٹی کے کورے برتن پر زعفران وگلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے درد قلب زائل ہوجائے۔

دفع نکسیر

وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ (پ۱۲، ہود، رکوع۴)

وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ (پ۲۴، زمر، رکوع۴)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (پ ۱ سورۃ البقرہ، رکوع ۱۶)

کتان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھو۔

دفع درد ڈاڑھ

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ۷، انعام، رکوع۸)

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبائیں۔

ایضاً

برائے ڈاڑھ جب کوئی اس کا شاکی آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اسکو نہ چھوڑے پھر سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتادے پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتلادے پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس کہو کیا خدا کے حکم سے اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتلادے پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ اور اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جاکر آرام کرے بلکہ سو رہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہوجائے گا۔

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿7 7﴾ (پ ۲۲، یٰسین، رکوع آخر)

اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾

(پ۷، انعام، رکوع۲)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ

(پ ۲۱، الم سجدہ، رکوع ۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (پ۱۵، بنی اسرائیل، رکوع۹)

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ امام غزالیؒ نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلتا تھا اور بتلانے سے بخل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلادیا وہ یہ ہے کہ

المص (پ۸، اعراف، شروع)

کھیعص (پ۱۶، مریم، شروع)

حم ﴿2﴾ عسق (پ۲۵، شوریٰ، شروع)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ (پ۱۹، النمل رکوع ۲)

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ (پ۲۵، شوریٰ، رکوع۴)

وَلَهٗ مَاسَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾

(پ۷، انعام، رکوع ۲)

پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِىْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِىْ يَاْتِ بَصِيْرًا (پ۱۳، یوسف، رکوع۱۰)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾ (پ۲۶، ق، رکوع ۲)

دفع نکسیر

نکسیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے نکسیر بند ہو بحکم واحد و قہار عزیز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (پ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِىِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

(پ۱۲، ہود، رکوع۴)

برائے وسعت عیش

برائے وسعت عیش اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ اور قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک عیش میں رہے۔

برائے قرار حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ فربہ ذبح کر کے ایک

دیگچہ میں تھوڑے پانی میں یخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے اور برتن میں سورۃ فاتحہ اور درود شریف اور حروف ابجد سے ضظغ تک اور دوسرے برتن میں

قال انما انا رسول ربک لاهب لک غلما زكيا قال ربک هو علی هين ولنجعله اية للناس رحمة منا وكان امرا مقضيا فحملته بعون الله فحملته بلطف الله فحملته بلاحول ولاقوة الا بالله فانتبذت به مكانا قصيا

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ (پ۲۳، یٰسین، آخری رکوع)

لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر پی لیوے انشاء اللہ تعالیٰ حمل رہ جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

بابار درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (پ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَلَهٗ مَاسَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ (پ۷، انعام، رکوع۲)

وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ (پ۱۵، کہف، رکوع۴)

ایضاً

کسی برتن پر یہ لکھ کر پلایا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ حَىٍّ (پ۱۷، انبیاء، رکوع۳)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ (پ۱۷، انبیاء، رکوع۵)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾

(پ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾

(پ۱۷، انبیاء، رکوع۶)

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾
(پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورہ یوسف لکھ کر حاملہ عورت کے تعویذ باندھ دے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بصریؒ سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ نے دو بیضے جوش دیے ہوئے منگائے اور چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ (پ ۲۷، ذاریات، رکوع ۳)

اور مرد کو کھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھ

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ (پ ۲۷، ذاریات، رکوع ۳)

وہ عورت کو کھانے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے امساک

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھ دے

اَبْجَدْ، ھوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت، ثخذ، ضظغ

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ (پ ۱۲، ہود، رکوع ۴)

كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ (سورۃ مائدہ، آیت ۶۴)

دفع استرخاء عضو تناسل

تین روزے رکھے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی ہتھیلی پر تانبے کے قلم سے گلاب و زعفران سے لکھ کر چاٹ لے تین دفعہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورۃ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر آسیب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چھڑک دیں انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾
(پ ۲۶، الفتح، رکوع ۴)

لکھ کر روغن کنجد سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی مالش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

امام غزالیؒ نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لونڈی شب کو پیشاب کرنے بیٹھی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہوگئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

پڑھے اسی وقت اچھی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ	(پ۸، اعراف، شروع)
طٰهٰ	(پ۱۶، طٰہٰ، شروع)
طٰسٓ	(پ۱۹، النمل، شروع)
کٓهٰیٰعٓصٓ	(پ۱۶، مریم، شروع)
یٰسٓ والقرآن الحکیم	(پ۲۳، یٰسین، شروع)
حٰمٓ عٓسٓقٓ	(پ۲۵، شوریٰ، شروع)
قٓ	(۲۶، ق، شروع)
نٓ والقلم وما یسطرون	(پ۲۹، ن، شروع)

ایضاً

فقیہ کبیر احمد موسیٰ بن عجیل آسیب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے۔

قُلْ ءَ آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ (پ۱۱، یونس، رکوع۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھیلتی کھیلتی گر گئی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شفا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ءَ آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ (پ۱۱، یونس، رکوع۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (پ۲۷، رحمٰن، رکوع۲)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ (پ۲۷، رحمٰن، رکوع۲)

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

برائے زخم ودنبل وغیرہ

زخم ودنبل وعرق النساء اور مسہ اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ط اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ (پ۲۰، نمل، آخری رکوع۲)

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۶، طٰہٰ، رکوع ۶)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراھیم، رکوع ۴)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيِيْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿159﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الٰہی ہو تو مرجا۔

دفع داد

برائے داد اس پر یہ آیت لکھ کر باندھ دی جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ۱۳، ابراہیم، رکوع۴)

برائے عرق النساء

ایک ملف یعنی جیلی بنالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو دو شریک پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاتا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریض کی کمر تک لے کر اور انگلی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی ملف سے بچا کر مریض سے کہے اس پر اپنا پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آیتیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورۃ فاتحہ قل ھو اللہ معوذتین،

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ (پ۲، بقرہ، رکوع ۱۹)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ (پ۳، آل عمران، رکوع ۳)

آیۃ الکرسی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾ (پ۳، بقرہ، رکوع ۴۰)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَي الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ (پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

اور سورۃ انا انزلناہ پھر کہے الٰہی اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو جسم سے نکال دے،

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

ایضاً

نابالغ لڑکی کا کاتا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی جائیں اور بائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ (پ۱، بقرہ، رکوع ۹)

برائے حفظ وغیرہ

سات اتوار کو بہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر نہار منہ نگل جائے پہلے اتوار کو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْـحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِـنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِـيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ (پ۳، بقرہ، رکوع ۳۴)

دوسرے کو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، انعام رکوع ۱۵)

تیسرے کو

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾

اور چوتھے اتوار کو

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ (اعراف، شروع) كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ (پ۱۶، مریم، شروع) طٰهٰ ﴿1﴾ (پ۱۶، طٰہٰ، شروع)

اور پانچویں اتوار کو

يٰسٓ ﴿1﴾ (پ۲۲، یٰسین، شروع)

حٰمٓ ﴿1﴾ عٓسٓقٓ ﴿2﴾ (پ ۲۵، شوریٰ، شروع)

حٰمٓ ﴿1﴾ (پ ۲۴، مومن، شروع)

اور چھٹے اتوار کو

طٰسٓمٓ ﴿1﴾ (شعراء، شروع)

طٰسٓ (پ ۱۹، نمل، شروع)

الٓمٓرٰ (پ ۱۳، رعد، شروع)

اور ساتویں اتوار کو

قٓ (پ ۲۶، ق، شروع) نٓ (پ ۲۹، القلم شروع)

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ (پ ۲۳، یٰسین، آخری رکوع)

ایضاً

کلبی کہتے ہیں کہ میرا لڑکا جو قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾

لکھ کر زمزم سے دھو کر لڑکے کو پلاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

ایضاً

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ الم نشرح دھو کر پیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جو گائے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پہچانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پرچے پر لکھے، سورۃ فاتحہ، قل ھو اللہ، معوذتین۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ (یٰسین پ ۲۳ رکوع آخر)

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

پھر تھوڑی مٹی لے کر اس پر فاتحہ سات بار قل ھو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر تھوڑی سی اس کے نتھنے کی کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونک دے پھر وہ تعویذ اس کے باندھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات کنکریاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی پھر جب بارش ہونا چاہو ان کنکریوں کو آبِ جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع ملخ و موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیہ ابراہیم علوی سے منقول ہے کہ نو ٹڈیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول:- فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم:- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم:- يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ (سورۃ احقاف)

چہارم:- ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿227﴾

(سورۃ توبہ)

پنجم:- وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ. (سورۃ سبا)

ششم:- اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ (سورۃ نحل شروع)

ہفتم:- صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ (سورۃ نمل آخر)

ہشتم:- يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ (سورۃ طٰہٰ رکوع ۶)

نہم:- وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ (سورۃ مدثر رکوع ۱)

دہم:- وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ (سورۃ نحل ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکا دی جائے۔

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾ (سورۃ بقرۃ)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خورندہ زراعت وغیرہ کیلئے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار گوشوں پر لٹکائی جائے۔

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا (سورۃ احزاب رکوع ۲)

برائے دفع موش

سورۃ تبت لکھے اس کے بعد یہ دعا لکھے،

اَيُّهَا الْفَارُ اِرْحَلْ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَرْحَلْ فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

اور اسے کھیت میں رکھ دے۔

دفع جانوران موذی

ملخ وقمل ودیمک ومار وکژدم وغیرہ کیلئے آیات ذیل پرچہ پر لکھ کر دفن کردو یا لٹکادو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَىَّ وَاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ (۲۷: ۳۰،۳۱)

يٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾ (۲۷: ۱۸)

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾ (۲۷: ۳۷)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (۵۵: ۳۵)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ (۲: ۱۳۷)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (۱۴: ۲۶)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ (۴۶: ۳۵)

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾ (۲: ۲۰۵)

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿14﴾ (۷: ۱۳۴)

قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ (۷: ۱۳۴)

اس کے بعد سورۃ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانوران موذی دفع ہوجائیں گے۔

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے باندھ دی جائیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

بَطَلَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ o

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ (۱۱۹:۷)

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ (۸:۱۰)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾ (۸۱:۱۷)

اور معوذتین

ایضاً

سورۃ لم یکن پاک برتن لکھ کر دھو کر تین روز تک پیئے۔

ایضاً

وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ (۱۰۰:۴)

کسی برتن میں لکھ کر گھی سے مٹا کر مسحور سات روز باوضو زبان سے چاٹے۔

ایضاً

تین بیضے پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر ایک پر

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ (۸:۱۰)

اور دوسرے پر

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

اور تیسرے پر

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ (۲۳:۲۵)

لکھ کر کھلائے۔

برائے درد وزہر نیش

تھوڑا روغن کنجد لے کر نیش کے موقع پر رکھ کر یہ آیتیں پڑھے آیت الکرسی تین بار

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ صلے وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿250﴾ (۲۵۹:۲)

تین بار

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ (۳۱:۱۳)

تین بار

وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ (۱۰۷،۱۰۵:۲۰)

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿19﴾ (۹:۳۶)

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ

وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿31﴾ (۲۷: ۳۰، ۳۱)

تین تین بار والضحیٰ، الم نشرح قل ھو اللہ، معوذتین تین تین بار آدھا عمل نہ پڑھنے پائے گا کہ آرام ہونا شروع ہوگا۔

حفاظت مال و متاع از ظالماں

اگر زمین کی پیائش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگا دیا جائے گا تو اس عمل سے زمین پیائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار آیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دی جائیں۔

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا (۱۳: ۴۱)

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ (۲۱: ۱۰۴)

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا (۲۵: ۴۵)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿67﴾ (۳۹: ۶۷)

یہ پرچے کپڑے میں لپٹے ہونے چاہئیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہیے تاکہ کلام الٰہی کی بے ادبی نہ ہو۔

ایضاً

اسی طرح اگر ظالموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے پانچ پتھر لے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل ھو اللہ تین تین بار معوذتین تین بار تمام سورۃ تبارک الذی تمام آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی سیرابی کیلئے

زمین و درخت کی سیرابی کیلئے ایک فصل نہ ہو ٹھیکری پر یہ آیت۔

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَی الْمَآءُ عَلٰٓی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۵۴: ۱۲)

لکھ کر اور آنکھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گرنے کی جگہ نظر نہ

آئے انشاء اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے و پھل لانے کیلئے

بنی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ تمام و کمال لکھی اور مالک یوم الدین سات دفعہ لکھا اور اس کو دھو کر ایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر ہو گئے تھے خدائے تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی ان میں پتے آ گئے تھے اور پھل آنے لگے۔

قضائے حاجت

ابن سیرینؒ سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیئے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آ گئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کونسی ہیں اور عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿2﴾ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْکُمْ بِهِ اللّٰهُ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾

تین آیتیں سورۃ اعراف کی

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ (۷:۵۴۔۵۶)

اور بنی اسرائیل کا آخر

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ (۱۷:۱۱۰۔۱۱۱)

اور اول صافات سے لازب تک

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾ (۳۷:۱۔۱۱)

اور دو آیتیں سورۃ الرحمٰن کی

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ (۵۵:۳۳۔۳۵)

اور چار آیتیں آخر سورۃ حشر کی

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ (۵۹:۲۱۔۲۴)

اور تین آیتیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ﴿2﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ (۷۲:۱۔۳)

یہ تینتیس آیتیں ہیں ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت دفع ہو جاتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے۔ محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں ایک بوڑھے کو فالج ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفاء ہو گئی۔

ایضاً

محمد بن دستوریہ سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کی بیاض میں ان کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا کہ یہ نماز حاجت ہزار حاجت کے واسطے حضرت خضرؑ نے کسی عابد کو سکھائی تھی دو رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار قل یا ایھا الکفرون دس بار اور اس میں دس بار درود شریف اور دس بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

اور دس بار

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھادے انہوں نے بتلادی میں نے پڑھ کر علم وحکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آخر شب میں بہ نیت قضائے حاجت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروف تہجی

بعضے خواص حروف تہجی: حروف چار قسم کے ہیں گرم، سرد، تر، خشک۔

ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ

مجموعہ اطمفشذ ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ

جن کا مجموعہ جز کس قثظ۔

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ

مجموعہ اسکا دحل عرخغ ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب و ن ی ص ق ض

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ مثلاً سردی کا دفع کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی دفع ہو اسی طرح باقی حروف کو سمجھ لیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہوجائیں سردی سے یا رطوبت سے یا یبوست سے تو ان حروف سے معالجہ ہونا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع وساوس

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر شب میں خفیف نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ وَیُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ﴿27﴾ (14:27)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾ (۸:۱۵)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کردیا۔

ایضاً

جس کی نسبت کسی عورت پر مفتون ہوجانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

رَبِّ اصْرِفْ عَنِّی السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الْمُخْلَصِیْنَ۔

ایضاً

جس پر کوئی حال یا وارد قوی غالب ہو جس سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے۔

وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿13﴾ (۶:۱۳)

اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَکَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ (۳۵:۴۱)

جس کو نماز میں وسوسہ آتا ہو یا برے خواب دیکھتا ہو یہ آیت

وَاذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَکُمْ بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ (۵:۷)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر تین روز متواتر پئے انشاء اللہ دفع ہوجائے گا۔

دفع خوف

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈرا اور اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

برائے دفع خوف ابن کلبی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ ہوا اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ یٰسین پڑھ لیا کر پھر گھر سے نکلا کر۔ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے روبرو آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خرما کی تجارت کرنے کیلئے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ فام جس کی آنکھیں شعلۂ آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں۔

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور راکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلایا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس کلمہ سے

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

ایضاً

ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس اترا اس نے میری خاطر مدارات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعۃً چیخ کر کھڑا ہو گیا

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر لیٹتا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ (۵۴:۷)

پھر بھی اس پر اثر نہ ہوا۔

دافع جذام وغیرہ

ابن قتیبہؒ نے کہا ہے کہ ایک جذامی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھتکارا نئی کھال نکل آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿83﴾ (۸۳:۲۱)

ایضاً

کلبی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا منہ کھول، میں نے منہ کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ أَنِّي أَخْلُقُ لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿49﴾ (۴۹:۳)

دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا حضرت علیؓ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپؓ نے یہ آیت پڑھی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم فکسونا العظم لحما ثم انشانہ خلقا اخر فتبارک اللہ احسن الخلقین ﴿14﴾ (۲۳:۱۴)

صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

دفع داد

ایک دھاگہ لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگادے اور وہ دھاگہ مریض کے باندھ دیا جائے۔

ومثل کلمۃ خبیثۃ کشجرۃ اجتثت من فوق الارض ما لھا من قرار ﴿26﴾ (۱۴:۲۶)

برائے مفلوج

ابن قتیبہؒ نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زمزم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو علم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ﴿22﴾ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلم المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحن اللہ عما یشرکون ﴿23﴾ ھو اللہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموت والارض وھو العزیز الحکیم ﴿24﴾ (۵۹:۲۱۔۲۴)

اور

وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین (۱۷:۸۲)

لکھ کر زمزم سے دھو کر پلی اللہ تعالی نے شفا عطا فرمائی۔

دفع گنجا پن

کسی گنجے پر یہ آیت پڑھ کر تھتکار دیا گیا تھا وہ اچھا ہو گیا۔

وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمؤمنین (۱۷:۸۲)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کلبی سے روایت ہے اصبہان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بسا ﴿5﴾ فکانت ھباء منبثا ﴿6﴾ (۵۶:۵،۶)

وحملت الارض والجبال فدکتا دکۃ واحدۃ ﴿14﴾ فیومئذ وقعت الواقعۃ ﴿15﴾ وانشقت السماء فھی یومئذ واھیۃ ﴿16﴾ (الحاقہ ۱۴۔۱۶)

اور پانی سے دھو کر پیا پتھری نکل گئی اور با آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پئیں۔

واذ استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربھم کلوا واشربوا من رزق اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین ﴿60﴾ (۲:۶۰)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوادی تھیں

وقیل یارض ابلعی ماءک ویسماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا للقوم الظلمین ﴿44﴾ (۱۱:۴۴)

قل ارءیتم ان اصبح ماؤکم غورا فمن یاتیکم بماء معین ﴿30﴾ (۶۷:۳۰)

ابن عیینہؒ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سلسل البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ دی شفاء ہو گئی۔

ففتحنا ابواب السماء بماء منھمر ﴿11﴾ وفجرنا الارض عیونا فالتقی الماء علی امر قد قدر ﴿12﴾ (۵۴:۱۱،۱۲)

درد حلق

اولم یر الذین کفروا ان السموت والارض کانتا رتقا ففتقنھما وجعلنا من الماء کل شیء حی افلا یؤمنون ﴿30﴾ (۲۱:۳۰)

قَالَ مَنْ يُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿79﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ تُوقِدُونَ ﴿80﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُم بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿81﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَن يَقُولَ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿82﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿83﴾ (۳۶:۷۸۔۸۳)

برائے قے

یہ آیت لکھ کر نہار منہ سات روز پلائیں

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (۱۱:۴۴)

برائے دفع حصر

یعنی دفع بستگی بول و براز۔ بائیں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (۲:۷۴)

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۵۴:۱۲)

برائے شکست کفار

ابن کلبی سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا کسی نے ملوک کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ان لوگوں میں کوئی نیک آدمی تھا اس نے ایک مشت خاک لے کر اس پر

وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾ (۸:۱۷)

اور

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿4﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا (۹۹:۱۔۶)

پڑھ کر ان کی فرودگاہ میں ڈلوادی وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔

توفیق توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو الم نشرح لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید ختم کرے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہو گی جمعہ کے روز سورۃ فاتحہ سے آخر مائدہ اور شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک اور یک شنبہ کو سورۃ یونس سے آخر مریم تک دوشنبہ کو طٰہٰ سے آخر قصص تک منگل کو سورۃ العنکبوت سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ رحمٰن تک پنجشنبہ کو سورۃ واقعہ سے آخر قرآن تک بعد ختم سجدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ وانبساط نفس وراحت

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (۲:۲۸۵،۲۸۶)

برتن میں پاک سیاہی سے لکھ کر شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر نہار منہ پیوے تو حافظ قوی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے کفایت ہو جو اس کو بکثرت پڑھا کرے تمام گرانیوں سے سبک دوش رہے

اور قرض ادا ہو حسن یقین عنایت ہو۔

اصلاح قلب ونفس

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿93﴾ (۳:۹۲،۹۳)

بخیل کے پڑے پر مشک وگلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلایا جائے اس کا بخل جاتا رہے گا۔

دفع شک وشبہ دردین

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿1﴾ (۵:۱)

اس کو کسی برتن میں لکھ کر اور آتش نارسیدہ شہد سے دھو کر جو شخص وہ شہد کھائے اس کے قلب سے شک وشبہ دین میں جاتا رہے اور اتباع حق وصحت اعتقاد نصیب ہو۔

دفع شراب خوری وسود خوری

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا (۵:۳)

بارش کے پانی پر ان آیات کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء باوضو پڑھ کر اس پانی سے قدرے آرد گندم گوندھ کر اس کی روٹی پکا کر چار حصے کرے تین حصے مسکینوں کیلئے دے اور ایک ٹکڑا خود کھائے تین شب متواتر ایسا کرنے سے اکل حرام اور غصب اور اخذ مال یتیم اور سود اور شراب خوری سے نفرت اور توبہ نصیب ہو۔

برائے وسوسہ

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ (۵:۷،۸)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن پر لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تین روز تک نہار منہ پیے تو نماز ووضو میں وسوسہ نہ آئے برے خواب نظر نہ آئیں۔

حفاظت مال

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ (۵:۹۰،۹۲)

جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھا کرے اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری قمار بازی بدکاری اور لہو ولعب۔

برائے نجات عشق وغم

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَھُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ (۳:۱۴۶)

اتوار کے روز قبل طلوع فجر پاک برتن میں لکھ کر برف یا ژالہ کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی کے عشق یا کسی مصیبت وغم میں مبتلا ہو اس پر تین روز متواتر وہ پانی چھڑکا جائے انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو۔

دفع جھوٹ

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾ (۲:۲۲۵)

سیپی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد خام سے دھو کر جھوٹے شخص کو بکثرت پلایا جائے انشاء

اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔

شوق نماز وعلم وعمل

شب پنجشنبہ میں نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ (۱۷:۱۱۰، ۱۱۱)

شیشہ کے برتن میں زعفران وگلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز صبح اس پانی پر الم نشرح دم کر کے دعا کرے کہ سستی جاتی رہے اور نیک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی ذہن وزبان

وَلَوْ اَنَّمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾ (۱۳:۲۷، ۲۸)

جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں کندر پر پڑھ کر اور نصف مثقال شہد یا شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمد مضمون کی خوب ہو۔

اورار خون رصاص اسود یعنی سیسہ کی تختی پر یہ آیت

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾ (۱۱:۴۲)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام مع اس کی والدہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال لے۔

بچہ کا رونا ودشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ (۲۰:۱۰۸)

ہرن کی جھلی پر لکھ کر تانبے کی نلکی میں رکھ کر بازو پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور جو بچہ بہت روتا ہو اس کے باندھنے سے رونا موقوف ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور علاوہ اعمال مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطبہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی تھیں اس لئے اسی قدر لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القول الجمیل سے آخر میں اضافہ کر دیئے جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ دیباچہ خواص اسماء حسنٰی لکھ کر رسالہ ختم کر دیا جائے اب یہاں سے القول الجمیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشائش رزق ظاہری وباطنی

والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر دن گیارہ سو بار اور سورۃ مزمل پڑھنے کو چالیس بار سو اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا کہ اسی سب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

اور میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ (۸۶:۱۵.۱۷)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چیچک

اور میں نے حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا دھاگہ لے اور اس پر سورۃ رحمٰن پڑھے اور جب

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

پر پہنچے ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال دے اور دھاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی کُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ (۳۸:۳۴)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق یعنی والسماء والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿24﴾

سورۃ صٰفٰت ساری پڑھے آسیب جل جائے۔

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی یعنی

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿2﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَّاَنَّهٗ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ﴿4﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَی اللّٰهِ کَذِبًا ﴿5﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آ جائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

برائے دفع جن

برائے واپسی مفرور ہونے شیطان کے گھر سے اور پتھر پھینکنے کے یہ آیت پڑھے۔

اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا ﴿15﴾ وَّاَکِیْدُ کَیْدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ﴿17﴾ (۸۶:۱۵،۱۷)

چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا (۱۳:۳۱)

پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس لونگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے

اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ (۲۴:۴۰)

اور ایک لونگ کو ہر دن کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل ہونے سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا ہے۔

فائدہ

مولانا نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لونگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ ﴿127﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ (۱۶:۱۲۷،۱۲۸)

اور

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿3﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿4﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿5﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿6﴾

اور پھونکے

لڑکا ہونے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو حمل پر تین مہینہ گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾
(۱۳:۸،۹)

اور اس آیت کو لکھے

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾
(۱۹:۷)

پھر یہ لکھے

بحق مریم و عیسٰی ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد و اله

پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے رہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے روز دوپہر چالیس بار سورۃ والشمس پڑھے ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ

یہ بھی اسی معتمد شخص نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور ستر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یا متینُ کہے۔

برائے بردہ گریختہ

اگر تیر اغلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو لکھ کر پھر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ (۲۴:۴۰)

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾ (۲۳:۱۰۰)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ (۳۶:۷۸)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾ (۸۵:۲۱،۲۲)

پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَرُدَّ الْعَبْدَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ضمیمہ

آثار تبیانی

ملقب بہ اسرار اسمائے ربانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد الحمد و الصلوٰۃ، اسماء الٰہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثار تبیانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کو ان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تخلق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اور رحمانی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین آسانی مطلوب وشفائے مریض

اللہ

خاصیت جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرمادے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ پاک صاف ہو کر خلوت میں دو سو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفع نسیان وغفلت وحفظ از مکروہ وتحسین اخلاق

الرَّحْمٰن

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ کسی بد خلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور ترحم اور مسکنت پیدا ہو۔

رقت قلب

الرَّحِیْم

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر ناگوار کا اندیشہ نہ ہو۔

اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

خاصیت اس کی کثرت کے یا لکھ کر باندھے اور اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلا دے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو اسی طرح اگر طالب مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب وغناء

اَلْمَلِکُ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطاء ظاہری ہو یا باطنی۔

امن از آفات وتوفیق عبادت

اَلْقُدُّوْسُ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۱۸۵ بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفاء بیمار

اَلسَّلَامُ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس کو ۱۳۱ بار اتنی آواز سے کہ مریض بھی سن لے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہے۔

امن وامان

اَلْمُؤْمِنُ

خاصیت جو بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اسکو ۳۶ بار کہے اپنی جان و مال میں مامون رہے۔

اَلْمُهَیْمِنُ

خاصیت: غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار خلوت میں بحضور قلب پڑھیں تو عالی ہمتی پیدا ہو۔

عزت وغناء

اَلْعَزِیْزُ

خاصیت: چالیس روز تک ہر روز اکتالیس بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

اَلْجَبَّارُ

خاصیت: صبح وشام ۲۱۶ بار پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

حصول بزرگی وبرکت واولاد سعید

اَلْمُتَکَبِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زفاف میں بی بی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد نرینہ نیک بخت پیدا ہو۔

حفاظت از آفات

اَلْخَالِقُ

خاصیت: سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھے تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صنائع عجیبہ وقرار حمل

اَلْبَارِیءُ الْمُصَوِّرُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو اور اگر بانجھ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت ودفع تنگی رزق

اَلْقَھَّارُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو سحر دفع ہو۔

حصول غناء وجاہ وقبول

اَلْوَھَّابُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت وبزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ بار کہے یہ مقاصد اسکو حاصل ہوں۔

وسعت رزق

اَلرَّزَّاقُ

خاصیت: قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے داہنی طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور نورانیت قلب وسہولت رزق

اَلْفَتَّاحُ

خاصیت: بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر ۷۰ بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت ونورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔

ترقی علم وحافظہ

اَلْعَلِیْمُ

خاصیت: اس کی کثرت ومداومت سے حقائق ومعارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جوع ووسعت رزق

اَلْقَابِضُ

خاصیت: چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔

وسعت رزق

اَلْبَاسِطُ

خاصیت: نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔

امن از ظالم

اَلرَّافِعُ

خاصیت: ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔

دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

اَلْمُعِزُّ

خاصیت: شب دوشنبہ وشب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

اَلْمُذِلُّ

خاصیت: ۷۵ بار پڑھ کر سر بسجود ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو اور وہ اس میں ٹال مٹول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

اَلسَّمِیْعُ

خاصیت: جمعرات کے روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

اَلْبَصِیْرُ

خاصیت: بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔

انکشاف اسرار

اَلْحَکَمُ

خاصیت: نصف شب کے وقت باوضو حضور قلب کے ساتھ ذرا زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو محل اسرار فرمائیں۔

تسخیر قلوب

اَلْعَدْلُ

خاصیت: شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

اَللَّطِیْفُ

خاصیت: ۱۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

انکشاف حالت مخفیہ و درستی حالت موذی

اَلْخَبِیْرُ

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار مخفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موذی کے پنجہ میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی

اَلْحَلِیْمُ

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔

عزت و شفاء

اَلْعَظِیْمُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالۂ بخار

اَلْغَفُوْرُ

خاصیت: بخار والے کو تین بار لکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔

برائے ضیق النفس

اَلشَّکُوْرُ

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا تکان یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پئے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر

اَلْعَلِیُّ

خاصیت: اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہو اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آ ملے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الفت زوجین

اَلْکَبِیْرُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

اَلْحَفِیْظُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

حصول قوت ودفع وحشت

اَلْمُقِيْتُ

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سہولت حساب وامن از اہل قرابت

اَلْحَسِيْبُ

خاصیت: اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہو سات روز تک قبل طلوع آفتاب وبعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔

قدر ومنزلت

اَلْجَلِيْلُ

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک وزعفران سے لکھ کر پاس رکھنے سے قدر ومنزلت زیادہ ہو۔

برائے اکرام

اَلْكَرِيْمُ

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔

حفاظت مال وعیال

اَلرَّقِيْبُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے سے مال وعیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس بال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔

برائے مقبولیت

اَلْمُجِيْبُ

خاصیت: دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔

غناء ظاہری وباطنی

اَلْوَاسِعُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراخ حوصلگی وبردباری پیدا ہو۔

دفع مصائب

اَلْحَكِيْمُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محب اور فرماں بردار ہو جائے۔

برائے محبت

اَلْوَدُوْدُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محب اور فرماں بردار ہو جائے۔

برائے دفع برص

اَلْمَجِيْدُ

خاصیت: اگر مبروص ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے علم وحکمت

اَلْبَاعِثُ

خاصیت: سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم وحکمت سے معمور ہو۔

برائے اطاعت اولاد

اَلشَّهِيْدُ

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پکڑ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائیں۔

کفایت برائے مہمات

اَلْحَقُّ

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو ہتھیلی پر رکھ کر آخر شب میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔

قضائے حاجت

اَلْوَكِيْلُ

خاصیت: ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

ہمت وقوت وغلبہ بر دشمن

اَلْقَوِيُّ

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے باہمت ہو جائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو اگر مظلوم اپنے ظالم

کو مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

رجوع از فجور

اَلْمُبِیْنُ

خاصیت: اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فجور سے باز آئے۔

محبت و آسانی مشکل

اَلْوَلِیُّ

خاصیت: جو بکثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

اَلْحَمِیْدُ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق واقوال وافعال حمیدہ حاصل ہوں۔

برائے تسخیر

اَلْمُحْصِیُ

خاصیت: اگر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

حفاظت حمل

اَلْمُبْدِئُ

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

اَلْمُعِیْدُ

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے خواہ تنہا یا مبدئ کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق وحبس

اَلْمُحْیِی

خاصیت: جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو بکثرت پڑھے۔

زوال اسراف ومعاصی

اَلْمُمِیْتُ

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہو گئی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو بکثرت

پڑھا کرے۔

نجات از امراض

اَلْحَیُّ

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم وآمادگی بر طاعت

اَلْقَیُّوْمُ

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند آجاتی ہے اور یاحَیُّ یا قیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی طاعات میں حاصل ہو۔

تقویت قلب

اَلْمَاجِدُ

خاصیت: جو دواما پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

نور قلب وقطع تعلق خلق

اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اسکے قلب سے زائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق ودفع جوع

اَلصَّمَدُ

خاصیت: آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق وصدیقیت کے ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

قوت غلبہ بر دشمن

اَلْقَادِرُ

خاصیت: دو رکعت پڑھ کر اس کو سو بار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

اَلْمُقْتَدِرُ

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ آسان کر دیں۔

قوت ونجات از معرکہ

اَلْمُقَدِّمُ

خاصیت: معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت ونجات ہو۔

توفیق توبہ

اَلْمُؤَخِّرُ

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔

مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

اَلْاَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آملے۔

خروج ماسوا اللہ از قلب

اَلْاٰخِرُ

خاصیت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے وماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔

نورولایت

اَلظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراق کے وقت بکثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔

حصول انس

اَلْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز تین سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔

امن از رعد وبرق

اَلْوَالِیُ

خاصیت: اس کی کثرت کڑک اور بجلی سے محفوظ رکھتی ہے۔

رفعت ودرستی

اَلْمُتَعَالِیُ

خاصیت: اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔

نشوطفل در نیک بختی

اَلْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔

توفیق توبہ وخلاصی از ظالم

اَلتَّوَّابُ

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

انتقام از ظالم

اَلْمُنْتَقِمُ

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔

عفو ذنوب ورضا

اَلْعَفُوُّ

خاصیت: بکثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الٰہی حاصل ہو۔

غصہ کم کرنے کیلئے

اَلرَّؤُفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔

حصول مال

مَالِكُ الْمُلْكِ

خاصیت: اس پر مداومت کرے تو مال وتونگری حاصل ہو۔

عزت وبزرگی

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت وبزرگی حاصل ہو۔

دفع وسوسہ

اَلْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مداومت سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے۔

اجتماع باحباب وحصول مراد دست یابی گم شدہ

اَلْجَامِعُ

خاصیت: اس کی مداومت سے اپنے مقاصد واحباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔

دفع مرض وبلا

اَلْغَنِیُّ

خاصیت: کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

غنا ومحبت زوجہ

اَلْمُغْنِیُ

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو تونگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

المُعْطِی

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

ایضاً

اَلْمَانِعُ

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح وشام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔

امن از ضرر

اَلضَّآرُّ

خاصیت: شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے

حصول نفع

اَلنَّافِعُ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔

نورانیت قلب

اَلنُّوْرُ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

اَلْهَادِیُ

خاصیت: اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھنے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہو اہل حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

اَلْبَدِیْعُ

خاصیت: اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرر وغم سے خلاصی ہو۔

دفع ضرر وغم

اَلْبَاقِیُ

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر وغم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

اَلْوَارِثُ

خاصیت: درمیان مغرب وعشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

اَلرَّشِیْدُ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

اَلصَّبُوْرُ

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص واعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کاغذ یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کاغذ یا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہیے کہ لکھنے والا اور طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب باوضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھاول ۲۲ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص
از
مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ: بہت سے صحابہ و تابعین اور آئمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورۂ نمل میں تو ایک آیت کا جز ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء رحمہم اللہ نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تعظیم و تکریم کے جتنے احکام آیاتِ قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیاتِ قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پر اکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔
(قطرہ بحوالہ تجنیس و محیط)

مسئلہ فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہیے کہ پورے مہینہ کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آ کر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ اور بہت سے آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظمؒ کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح منیہ) اسی لئے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

چاہئے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظمؒ کے نزدیک سنت نہیں ہے اس لئے ترک اولی ہے اور امام محمدؒ کے نزدیک بھی جہری نمازوں میں تو ترک ہی اولی ہے مگر سرّی نمازوں میں پڑھنا اولی ہے۔

(کبیری شرح منیہ)

بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے

۱۔ جو شخص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھ کر مقصد کیلئے دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کردے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیاسی ہیں جو شخص اس عدد کے موافق سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

تسخیر قلوب

جو شخص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت وعزت ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات ومصائب سے محفوظ رہے گا مجرب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب کردیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن کھل جائے اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حبّ کیلئے

سات سو چھیاسی مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے (ناجائز کاموں میں استعمال کرے گا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، مجرب ہے۔

کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کردے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو۔

حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

پڑھے پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے تو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔

درد سر کیلئے

ایکس مرتبہ لکھ کر درد والے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو درد سر جاتا رہے، بسم اللہ کی خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلان۔

درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب "زاد السعید" میں درود شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔

قبولیت دعا

۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (معجم اوسط طبرانی)

۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور پر نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ ترمذی

مال میں برکت وزیادتی

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللھم صل علی محمد عبدو رسولک
وعلی المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات

پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا "محمد ﷺ" اسی وقت سن اتر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا، فوراً سن اتر گئی۔ (حاشیہ حصن حصین)

بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابو موسیٰ مدینی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
(فضائل درود وسلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے کتاب "ترغیب اہل السعادت" میں لکھا ہے کہ شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جمعے نہ گزرنے پاویں گے کہ زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

تنبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے پُر ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود وسلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (انتہیٰ)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے نرا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

برکت اسم "محمد"

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر متقدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام "محمد" رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔